FRI.22.March.2024
VOLUME:19 NO: 77
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 22/مارچ 2024
جلد:19 شمارہ 77
11/رمضان المبارک 1445ھ
قیمت3=00 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

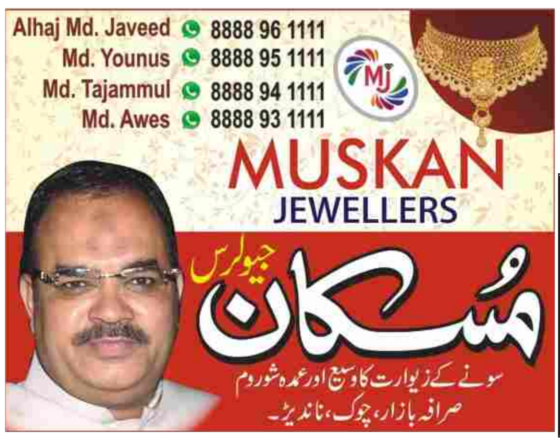

الیکٹورل بانڈ سے متعلق بقیہ تفصیلات بھی

الیکشن کمیشن نے ویب سائٹ پر ڈال دی

لین-دین کا معاملہ پوری طرح صاف!

نئی دہلی: 21/مارچ (ایجنسیز) سپریم کورٹ کی زبردست پھٹکار کے بعد ایس بی آئی نے الیکٹورل بانڈس سے متعلق بقیہ تفصیلات جو آج الیکشن کمیشن کے حوالے کی تھی، اسے الیکشن کمیشن نے اپنی ویب سائٹ پر بھی اَپلوڈ کر دیا ہے۔ اس میں الیکٹورل بانڈ کا یونک کوڈ یعنی 'الفانیومرک نمبر' بھی موجود ہے۔ اس سے پتہ چلے گا کہ ایک خاص یونک کوڈ والے الیکٹورل بانڈ کس نے خریدے اور پھر اسے کس سیاسی پارٹی نے کیش کرایا۔ یعنی الیکٹورل بانڈ کے ذریعہ چندہ لین-دین کا معاملہ ایک طرح سے پوری طرح اب صاف ہو گیا ہے اور عوام کے سامنے بھی چیزیں واضح ہو گئی ہیں۔ ایس بی آئی نے سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے 21 مارچ کو الیکشن کمیشن کو الیکٹورل بانڈس سے متعلق جو تفصیلات پیش کی ہیں، اس میں یونک نمبر سمیت کچھ دیگر جانکاریاں بھی ہیں۔ 18 مارچ کو سپریم کورٹ نے ایس بی آئی کو حکم دیا تھا کہ اس کے پاس موجود الیکٹورل بانڈ کی سبھی جانکاریوں کا انکشاف کیا جائے، اور اس کے لیے 21 مارچ کی شام 5 بجے تک کا وقت دیا گیا تھا۔ وقت ختم ہونے سے کچھ گھنٹے پہلے ہی سبھی جانکاریاں ایس بی آئی نے الیکشن کمیشن کے حوالے کر دی اور اس سلسلے میں ایک حلف نامہ سپریم کورٹ میں بھی داخل کر دیا۔ ایس بی آئی کے حلف نامہ کے مطابق بینک نے الیکشن کمیشن کو بانڈ خریدنے والے کا نام، بانڈ کا نمبر واس کی رقم، بانڈ کیش کرانے والی پارٹی کا نام، سیاسی پارٹی کے بینک اکاؤنٹ نمبر کے آخری 4 ہندسے، کیش کروائے گئے بانڈ کا نمبر اور اس کی رقم کے بارے میں جانکاری سونپ دی ہے۔ حلف نامہ میں کہا گیا ہے کہ "سیاسی پارٹیوں کے بینک اکاؤنٹ کا پورا نمبر اور کے وائی سی کی جانکاری ظاہر نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس سے اکاؤنٹ کی سیکورٹی (سائبر سیکورٹی) سے سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔ حفاظتی اسباب سے ہی بانڈ خریداروں کی تفصیل بھی ظاہر نہیں کی جا رہی ہے۔ اس طرح کی جانکاری سسٹم میں فیڈ نہیں ہوتی۔"

مرکزی حکومت کے فیکٹ چیکنگ یونٹ پر سپریم کورٹ نے روک لگا دی

نئی دہلی: 21/مارچ (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کے فیکٹ چیکنگ یونٹ پر پابندی لگا دی ہے۔ سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ اس سے متعلق ایک کیس پہلے ہی بامبے ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے، جب تک ہائی کورٹ اس معاملے میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں لے لیتی، یہ پابندی برقرار رہے گی۔ واضح رہے کہ بامبے ہائی کورٹ میں 2023 کے آئی ٹی قوانین میں ترمیم کو چیلنج کرنے والی درخواست زیر التوا سے مگر مرکزی حکومت نے سوشل میڈیا پر اپنے کام سے جڑے مواد کو دیکھنے یا چیک کرنے کے لیے فیکٹ چیکنگ یونٹ بنائی تھی۔

ای ڈی نے اروند کیجریوال کو کیا گرفتار

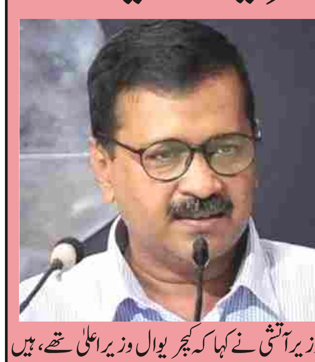

نئی دہلی: 21/مارچ (ایجنسیز) دہلی کے وزیر اعلیٰ اور عاپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کو مرکزی جانچ ایجنسی ای ڈی نے آبکاری معاملے میں گرفتار کر لیا ہے۔ ای ڈی نے کیجریوال سے تقریباً دو گھنٹے تک پوچھ تاچھ کی اور پھر گرفتاری کی کارروائی ہوئی۔ اس گرفتاری کے بعد عاپ نے واضح کر دیا ہے کہ کیجریوال وزیر اعلیٰ بنے رہیں گے، یعنی وہ فی الحال استعفیٰ نہیں دینے والے۔ دہلی حکومت میں وزیر آتشی نے کہا کہ کیجریوال وزیر اعلیٰ تھے، ہیں اور رہیں گے۔

ڈرا ہوا تاناشاہ، مری ہوئی جمہوریت بنانا چاہتا ہے، کیجریوال کی گرفتاری پر راہل گاندھی کا تلخ تبصرہ

نئی دہلی: اروند کیجریوال کی گرفتاری کی خبر پھیلتے ہی اپوزیشن پارٹیوں نے مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ کئی لیڈران نے لوک سبھا انتخاب سے عین قبل ای ڈی کی کارروائی پر سوال اٹھایا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے اس معاملے میں تلخ تبصرہ کرتے ہوئے سوشل میڈیا پوسٹ کیا ہے کہ "ڈرا ہوا تاناشاہ، ایک مری ہوئی جمہوریت بنانا چاہتا ہے۔ میڈیا سمیت سبھی اداروں پر قبضہ، پارٹیوں کو توڑنا، کمپنیوں سے ہفتہ وصولی، اہم اپوزیشن پارٹی کا اکاؤنٹ فریز کرنا بھی 'اسُری شکتی' (بری طاقت) کے لیے کم تھا، تو اب منتخب وزرائے اعلیٰ کی گرفتاری بھی عام بات ہو گئی۔" سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے اس پوسٹ کے آخر میں راہل گاندھی نے یہ بھی لکھا ہے کہ "انڈیا اس کا منہ توڑ جواب دے گا۔"

تاریخی 'بھوج شالہ' احاطہ کے سروے سپریم کورٹ پہنچا مسلم فریق

نئی دہلی: 21/مارچ (ایجنسیز) مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق دھار کی تاریخی بھوج شالہ کا کل سے اے ایس آئی سروے شروع ہونا ہے، لیکن اس سے ٹھیک ایک دن قبل مسلم فریق نے سپریم کورٹ کا رخ کر لیا ہے۔ مسلم فریق نے ہائی کورٹ کی اندور بنچ کے حکم پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔

لوک سبھا انتخاب 2024: کانگریس نے 57 امیدواروں پر مشتمل

تیسری فہرست جاری کی، مہاراشٹر کی بھی کئی سیٹیں شامل

نئی دہلی: 21/مارچ (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب کو لے کر جاری سرگرمیوں کے درمیان کانگریس نے مختلف ریاستوں میں پارلیمانی سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کی تازہ فہرست جاری کر دی ہے۔ کانگریس کی اس تیسری فہرست میں اروناچل پردیش، گجرات، کرناٹک، مہاراشٹر، راجستھان، تلنگانہ، مغربی بنگال اور پڈوچیری کی مجموعی طور پر 57 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا گیا ہے۔ کانگریس نے جو فہرست جاری کی ہے اس کے مطابق اروناچل پردیش کی 2، گجرات کی 11، کرناٹک کی 17، مہاراشٹر کی 7، راجستھان کی 6، تلنگانہ کی 5، مغربی بنگال کی 8 اور پڈوچیری کی 1 سیٹ شامل ہے۔ پارٹی نے اروناچل پردیش ویسٹ سیٹ سے نابام تکی اور اروناچل پردیش ایسٹ سیٹ سے بوسی رام سیرم کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ پڈوچیری سیٹ سے ویتھی لنگم کو موقع دیا گیا ہے۔ اگر کچھ اہم سیٹوں پر نظر ڈالیں تو کانگریس نے گجرات کی گاندھی نگر سیٹ سے امت شاہ کے سامنے سونل پٹیل کو ٹکٹ دیا ہے، جبکہ کرناٹک کی گلبرگہ سیٹ سے ملکارجن کھڑگے کے داماد رادھا کرشن کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ مغربی بنگال کی بہرام پور سیٹ سے ادھیر رنجن چودھری کو اور کولکاتا شمال سے پردیپ بھٹاچاریہ کو موقع دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر کانگریس اس سے قبل امیدواروں کی دو فہرست جاری کر چکی ہے۔ پہلی فہرست میں 39 اور دوسری فہرست میں 43 امیدواروں کا اعلان کیا گیا تھا۔ اب تیسری فہرست جاری ہونے کے بعد مجموعی طور پر 139 امیدواروں کے نام سامنے آ گئے ہیں۔ نیچے دیکھیے کانگریس کی تیسری فہرست میں شامل سبھی سیٹ اور اس سے کھڑے ہونے والے امیدواروں کے نام...

گمراہ کن اشتہارات: پتنجلی آیوروید معافی کی درخواست کے ساتھ سپریم کورٹ سے رجوع

نئی دہلی: 21/مارچ (ایجنسیز) پتنجلی آیوروید اور اس کے منیجنگ ڈائریکٹر آچاریہ بال کرشنا، جنہیں 'گمراہ کن' اشتہار جاری کرنے کے معاملے میں توہین عدالت کے نوٹس کا سامنا ہے، نے غیر مشروط معافی مانگتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن نے ایلوپیتھی دوا کو بدنام کرنے پر بابا رام دیو اور پتنجلی آیوروید کے خلاف درخواست دائر کی تھی۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ نے 19 مارچ کو ان کی سرزنش کی تھی اور رام دیو اور بال کرشنا کو 2 اپریل کو عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دیا تھا۔ اس سے پہلے عدالت عظمیٰ میں حلف نامہ داخل کرتے ہوئے بالا کرشنا نے کہا ہے کہ وہ قانون کی حکمرانی کا سب سے زیادہ احترام کرتے ہیں اور اس پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ اشتہار جس میں صرف عام بیانات تھے، نادانستہ طور پر قابل اعتراض جملے بھی شامل کر دیے گئے۔ ایسا اس لیے ہوا کیونکہ کمپنی کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں کو عدالتی حکم کا علم نہیں تھا۔" یوگا گرو بابا رام دیو کے شاگرد بال کرشنا نے 21 نومبر 2023 کو پتنجلی آیوروید کے ذریعہ دیے گئے ایک بیان میں غیر مشروط معافی مانگتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مستقبل میں اس طرح کے اشتہارات جاری نہ ہوں۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ ڈرگس اینڈ میجک ریمیڈیز (قابل اعتراض اشتہارات) ایکٹ 1954 کا شیڈول جے، جسے ڈرگس اینڈ میجک ریمیڈیز (قابل اعتراض اشتہارات) ایکٹ 1955 کے ساتھ پڑھا گیا ہے، پرانی حالت میں ہے اور آخری تبدیلیاں 1996 میں متعارف کرائی گئی تھیں۔ حلف نامہ میں کہا گیا کہ ڈرگ اینڈ کاسمیٹک ایکٹ 1940 اس وقت منظور کیا گیا جب آیوروید کی تحقیق میں سائنسی ثبوت کی کمی تھی۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ کمپنی کے پاس اب ثبوت پر مبنی سائنسی اعداد و شمار کے ساتھ ساتھ آیوروید میں کی گئی طبی تحقیق بھی موجود ہے، جو مذکورہ شیڈول میں مذکور بیماریوں کے تناظر میں سائنسی تحقیق کے ذریعے ہونے والی پیش رفت کو ظاہر کرے گی۔ سپریم کورٹ نے 19 مارچ کو توہین عدالت نوٹس کا جواب داخل کرنے میں رام دیو اور بال کرشنا کی ناکامی پر سخت نوٹس لیا تھا اور انہیں 2 اپریل کو اگلی سماعت کے لیے اس عدالت کے سامنے ذاتی طور پر حاضر ہونے کا حکم دیا تھا۔

مودی حکومت کو "وِکست بھارت" سے متعلق واٹس ایپ پیغامات کی ترسیل بند کرنے الیکشن کمیشن کی ہدایت

نئی دہلی: 21/مارچ (ایجنسیز) الیکشن کمیشن نے مودی حکومت کی وزارت الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹکنالوجی کو ہدایت دی ہے کہ وہ مثالی ضابطہ اخلاق کے نفاذ کی مدت کے دوران سوشل میڈیا پلیٹ فارم واٹس ایپ پر "وکست بھارت" سے متعلق پیغامات کی ترسیل کو فوری طور پر بند کر دے۔ الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹکنالوجی کی وزارت نے ایک خط میں یہ بتلایا ہے کہ "واٹس پیغامات '15 مارچ کو بھیجے گئے تھے یعنی مثالی ضابطہ اخلاق کے نافذ ہونے سے پہلے بھیجے گئے تھے۔ اس خط میں بتایا گیا تھا کہ اگرچہ پیغامات ایم سی سی کی مدت نفاذ سے پہلے بھیجے گئے تھے، لیکن سسٹم کے اسٹرکچر اور نیٹ ورک کے دائرہ کار کی وجہ سے کچھ پیغامات کی ترسیل میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ الیکشن کمیشن نے الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹکنالوجی کی وزارت کو لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ "الیکشن کمیشن کو مختلف حلقوں سے شکایات موصول ہوئی ہیں کہ شہریوں کے فون پر اس طرح کے پیغامات اب بھی بھیجے جا رہے ہیں۔ چونکہ مثالی ضابطہ اخلاق اب نافذ ہے، اس لیے آپ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ فوری طور پر یہ یقینی بنائیں کہ ایم سی سی کی مدت نفاذ کے دوران 'واٹس ایپ پیغامات' کی مزید ترسیل نہ ہو"۔ انتخابی کمیشن نے متعلقہ وزارت کو اس سلسلے میں تعمیل رپورٹ بھی فوری طور پر بھیجنے کی ہدایت دی ہے۔

آدھار کارڈ معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ نے مرکز کو تین ہفتوں میں حلف نامہ داخل کرنے کا دیا حکم

نئی دہلی: 21/مارچ (ایجنسیز) آدھار کارڈ کی غیر فعالیت (ڈی ایکٹیویشن) کے معاملے میں مفاد عامہ کی ایک عرضداشت پر کلکتہ ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ اس عرضداشت میں مرکزی حکومت پر کچھ سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے سماعت کے بعد مرکزی حکومت کو عرضداشت میں عائد کیے گئے الزامات پر اپنا موقف رکھنے اور تین ہفتے کے اندر حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ عرضداشت میں کہا گیا ہے کہ کچھ لوگوں کے آدھار کارڈ بغیر کسی نوٹس کے غیر فعال (ڈی ایکٹیویٹ) کر دیے گئے۔ اس معاملے میں وزیر اعلیٰ کے دفتر نے وزیر اعظم کے دفتر کو خط بھی لکھا ہے۔ عرضداشت میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ لوگوں کے آدھار کارڈ کو سیکشن 28 اے کے تحت من مانے طور پر غیر فعال کیا جا رہا ہے۔ دوسری طرف اس معاملے میں ایڈیشنل سالیسٹر جنرل اشوک چکرورتی نے پی آئی ایل پر ہی سوال اٹھائے ہیں۔

سونے کی قیمت میں زبردست اچھال، قیمت 67000 تک پہنچ گئی

نئی دہلی: سونا خریدنا غریبوں کے لیے یوں تو ہمیشہ ہی مہنگا رہا ہے مگر جو لوگ سونا خریدتے رہتے ہیں ان کے لیے بھی یہ اب مہنگا ہوتا جا رہا ہے۔ سونے قیمت اب نئی بلندی پر پہنچ گئی ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے کی قیمت پہلی بار 2200 ڈالر فی اونس سے تجاوز کر گئی ہے اور ملک میں اس کی قیمت 67 ہزار روپے فی 10 گرام کے قریب پہنچ گئی ہے۔ یہ سونے کے قیمت کی ایک نئی ریکارڈ سطح ہے۔ جمعرات کو سونے کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے ایم سی ایکس پر سونے کی قیمت 943,66 روپے فی 10 گرام کی سطح پر پہنچ گئی۔ 'کموڈیٹی' مارکیٹ کھلنے کے چند منٹوں میں ہی سونے کی قیمت اس نئی ریکارڈ پر پہنچ گئی۔ انڈین بلین جیولرز (IBJ) کی ویب سائٹ کے مطابق 999 خالصیت والے کے 24 کیرٹ سونے کے 10 گرام کی قیمت گزشتہ کاروباری دن 65795 روپے تھی۔ بزنس ٹوڈے کے مطابق بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے کی قیمت 2203.35 ڈالر فی اونس کے لگ بھگ رہی۔ سونے کی قیمتوں میں اچانک یہ اضافہ بدھ کو امریکی مرکزی بینک فیڈرل ریزرو کی میٹنگ کے بعد ہوا ہے۔ امریکی فیڈرل بینک کی جانب سے شرح سود کے حوالے سے کیے گئے فیصلے کو سونے کی قیمت میں اضافے کی وجہ قرار دیا جا رہا ہے۔ فیڈرل ریزرو نے واضح طور پر کہا ہے کہ مہنگائی بڑھنے کا اثر مانیٹری پالیسی پر نہیں پڑے گا اور بینچ مارک سود کی شرح 5.25-5.50 فیصد پر مستحکم رہے گی۔ اس کے ساتھ ہی پالیسی ریٹ میں تین بار کمی کے اشارے بھی دیے گئے ہیں۔ امریکا سے آنے والی اس خبر کا فوری اثر سونے کی قیمتوں پر نظر آیا اور بدھ کو بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے کی قیمت 2200 ڈالر فی اونس سے تجاوز کر گئی جب کہ جمعرات کو ملک میں کموڈٹی مارکیٹ کھلنے کے ساتھ ہی یہ نئی بلندیوں پر پہنچ گئی۔ ایک طرف سونے کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے تو دوسری طرف ایم سی ایکس پر چاندی فی کلو 915,75 روپے پر کھلنے کے بعد 775,75 روپے کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ عالمی مارکیٹ میں چاندی کی فی اونس قیمت 63.25 ڈالر کے قریب رہی۔

مہاراشٹر کے سابقہ وزیر اعلی عبدالرحمن انتولے کی اہلیہ نرگس کا انتقال، سپرد خاک

ممبئی: 21/مارچ (ایجنسیز) مہاراشٹرا کے پہلے مسلمان وزیر اعلی اور سابق مرکزی وزیر مرحوم عبدالرحمن انتولے کی اہلیہ نرگس انتولے انتقال کر گئیں۔ وہ ایک مصنفہ بھی تھیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق گزشتہ نصف شب بیرسٹر عبدالرحمن انتولے کی اہلیہ نرگس انتولے نے جنوبی ممبئی میں منترالیہ کے نزد واقع اپنی رہائش گاہ میں آخری سانس لی۔ ایک سال قبل ان کے صاحبزادے بھی انتقال کر گئے تھے۔ نرگس انتولے کے جسد خاکی کو صبح سویرے خطہ کوکن میں انتولے کے آبائی وطن امبیٹ لے جایا گیا اور آج بعد نماز ظہر میں انہیں سپرد خاک کیا گیا۔ 78 سالہ نرگس انتولے بھیونڈی کے مرحوم سکندر فقیہ کی صاحبزادی تھیں۔ بھیونڈی، پڑگھا اور ممبئی سے بڑی تعداد میں متعلقین امبیٹ کے لئے روانہ ہوئے ہیں۔ تاکہ تدفین می۔ شریک ہوں۔ مرحومہ انجمن اسلام کے نائب صدر اور سابق ایم ایل سی مشتاق انتولے کی خوش دامن اور حقیقی چچی بھی تھیں۔ چند سال قبل نرگس انتولے نے عبدالرحمن انتولے اور ان کے درمیان ہونے والی خط و کتابت کو کتابی شکل دی تھی اور شیوسینا سربراہ اور سابق وزیر اعلی ادھو ٹھاکرے کے ہاتھوں انجمن اسلام میں اجراء کا جلسہ ہوا تھا۔ انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ادارہ انتولے فیملی کے غم میں برابر شریک ہے، مرحومہ ایک مخلص اور جہاندیدہ خاتون تھیں، جو ہر موقع پر اپنے شوہر کے ساتھ ثابت قدم رہیں۔ اللہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ماہ رمضان المبارک 2024ء
ناندیڑ شہر
آج کا افطار : 6:36
کل کی سحر : 5:01
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

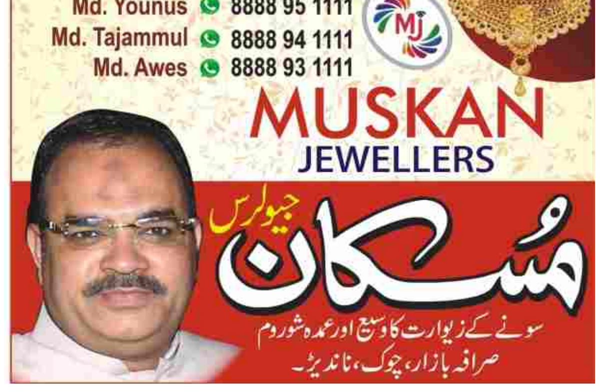

زکاۃ سب سے پہلے اپنے غریب رشتہ دار کو دیجیے

مدارس میں فیس کا نظام قائم کیجیے، نادار طلبہ کی فیس زکاۃ سے ادا کیجیے

از قلم: عبدالغفار صدیقی
9897565066

زکاۃ کے استعمال پر بھارتی مسلمان افراتفری کا شکار ہیں۔ علماء مدارس اپنے خطابات میں اس موضوع پر گفتگو کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ زکاۃ کے تعلق سے ایک بات یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ کس مال پر کتنی زکاۃ ہے؟ دوسری بات یہ جاننے کی ہے کہ زکاۃ کا مستحق کون ہے؟ زکاۃ چونکہ مال پر فرض ہے اس لیے کہا جاسکتا ہے کہ زکاۃ کا تعلق اسلامی معاشیات سے ہے۔ اللہ نے زکاۃ اس لیے فرض کی تھی کہ مسلمانوں میں غربت نہ رہے۔ مگر برصغیر کے مسلمانوں کی بدقسمتی ہے کہ سینکڑوں برس سے زکاۃ نکالنے اور دینے کے باوجود ہر سال غربت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ زکاۃ سونا، چاندی، اموال تجارت اور نقدی پر فرض ہے، ان سب کی قیمت لگا کر ڈھائی فیصد زکاۃ ادا کرنا ہے۔ اس کے علاوہ جانوروں کی زکاۃ الگ ہے اور کھیتی پر عشر ہے، ان سب کی تفصیلات آپ کسی بھی فقہ کی کتابوں میں پڑھ سکتے ہیں، یہ کتابیں اردو میں بھی دستیاب ہیں اور گوگل پر بھی سرچ کی جاسکتی ہیں۔ مصارف زکاۃ کے تعلق سے احادیث میں بہت سی ہدایات دی گئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جس بستی کے مالداروں سے وصول کی جائے اسی بستی کے غریبوں پر خرچ کی جائے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔ ''اللہ نے ان کے اموال میں زکاۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جائے گی اور ان کے غریبوں پر خرچ کی جائے گی۔'' (متفق علیہ) یہ ہدایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبلؓ کو اس وقت فرمائی تھی جب انھیں آپ یمن کا گورنر بنا کر رخصت کر رہے تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سب سے پہلے اپنی بستی یا اپنے شہر کے ضرورت مندوں پر زکاۃ خرچ کی جائے گی، وہاں سے بچ رہنے کی صورت میں دوسری جگہ منتقل کی جائے گی۔ احادیث میں دوسری ہدایت یہ دی گئی ہے کہ زکاۃ اپنے قریب ترین اعزہ (اگر وہ مستحق ہوں) کو دینا زیادہ باعث اجر ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ ''کسی حاجت مند کو صدقہ دینا (صرف) ایک صدقہ ہے اور رشتہ دار کو صدقہ دینا دو صدقات (کے برابر) ہیں، ایک صدقہ اور دوسرا صلہ رحمی۔'' (ترمذی) اس حدیث کے مطابق اپنے مستحق زکاۃ رشتہ داروں کو زکاۃ وصدقات دینے پر دوہرے اجر کی بشارت دی گئی ہے ایک تو زکاۃ وصدقات دینے کا اجر اور دوسرا اپنے رشتہ دار کو دینے کا اجر۔ جہاں تک مستحقین زکاۃ کا تعلق ہے وہ قرآن مجید میں صاف صاف بیان کردیے گئے ہیں۔ سورہ توبہ کی آیت 60 میں ارشاد باری ہے۔ ''یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور اُن لوگوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مامور ہوں، اور اُن کے لیے جن کی تالیف قلب مطلوب ہو نیز یہ گردنوں کے چھڑانے اور قرض داروں کی مدد کرنے میں اور راہ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لیے ہیں ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا وبینا ہے۔'' اس آیت کی روشنی میں زکاۃ آٹھ مستحقین کو دی جاسکتی ہے۔ (1) فقیر کو (2) مسکین کو (3) محصلین زکاۃ کو (4) برائے تالیف قلب غیر مسلموں کو (5) آزادی حاصل کرنے کے لیے غلاموں کو (6) قرض ادا کرنے کے لیے مقروض کو (7) اللہ کی راہ میں (8) اور مسافر کو اس فہرست میں کہیں بھی مدرسہ کا ذکر نہیں ہے، نہ تعلیم کا ہے۔ اس کے باوجود نوے فیصد زکاۃ مدارس میں خرچ کی جاتی ہے۔ اس کی توجیہ یہ کی جاتی ہے کہ مدارس میں یتیم اور مسکین طلبہ پڑھتے ہیں اور

یتیم ومسکین کا ذکر اس فہرست میں موجود ہے اس لیے زکاۃ کا مال ان پر خرچ کیا جاسکتا ہے۔ بلا شبہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن کس حد تک؟ کیا کسی مدرسہ میں دس بارہ بچے رکھ لینے پر دس بارہ لاکھ وصول کیے جاسکتے ہیں، کیا ان یتیموں کی آڑ میں اپنی خواہشیں پوری کی جاسکتی ہیں؟ چار چھ یتیم رکھ کر کروڑوں کی جائداد اکٹھی کی جاسکتی ہے؟ مدرسہ کی تعمیرات پر جو پیسہ خرچ کیا جاتا ہے اس کا جواز کیا ہے؟ جب ایک مسلمان اپنے بچے کو عصری تعلیم کے لیے سرکاری یا پرائیویٹ اسکولوں میں بھیجتا ہے تو اس کی فیس کے ساتھ ساتھ دیگر تعلیمی ضروریات بھی فراہم کرتا ہے، پھر وہ اپنے بچے کو حافظ اور عالم بنانے پر پیسہ خرچ کیوں نہیں کرتا؟ کیوں مدارس نے اپنے یہاں فیس کا نظام قائم نہیں کیا، اس کے پیچھے یہ وجہ تو نہیں کہ فیس لیں گے تو چندہ نہیں ملے گا؟ فیس کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے انتہائی غریب بچے مدارس کا رخ کرتے ہیں، فیس نہ دینے کی وجہ سے والدین بھی کوئی توجہ نہیں دیتے اس لیے کہ ان کی جیب سے کچھ خرچ نہیں ہوتا؟ فیس نہ ہونے کی وجہ سے خوش حال گھرانوں کے بچے اپنی عزت نفس کی خاطر مدارس کا رخ نہیں کرتے۔ اگر مدارس میں فیس کا نظم قائم کردیا جائے تو دینی تعلیم کی اہمیت اور قدر میں اضافہ ہوجائے گا۔ کسی بھی قوم میں سو فیصد مستحق زکاۃ نہیں ہوتے، جب والدین اپنے بچے کی شادی اور مکان پر لاکھوں روپے خرچ کرسکتے ہیں تو تعلیم پر چند ہزار کیوں نہیں خرچ کرسکتے؟ ہر مدرسہ میں فیس کا نظام قائم کیا جائے اور نادار طلبہ کے لیے میرٹ کی بنیاد پر تعلیمی وظائف دیے جائیں۔ اس سے دینی تعلیم کی قدرو منزلت میں اضافہ ہوگا۔ مدرسہ کے موجودہ نظام میں مستفدین کی اکثریت انتہائی پسماندہ طبقہ سے تعلق رکھتی ہے، آگے چل کر یہی افراد ہماری مذہبی قیادت فرماتے ہیں۔ اب آپ خود ہی اندازہ لگا لیجیے کہ اس طبقہ کی قیادت میں ملت کا کارواں کہاں پہنچے گا؟ معاف کیجیے برصغیر ہند وپاک میں بڑے پیمانے پر زکاۃ گھوٹالہ ہوتا ہے، اگر اس کی جانچ کی جائے تو اچھے اچھے جبہ ودستار والے بے نقاب ہوجائیں۔ زکاۃ وصول کرنے والوں میں سے ایک بڑی تعداد ان لوگوں کی ہوتی ہے جن کا مدرسہ صرف رسید بک اور کاغذ پر ہی ہوتا ہے، کچھ لوگ وہ ہوتے ہیں جنھوں نے ایک کمرے پر بھی جامعہ (یونیورسٹی) کا بورڈ لگا رکھا ہے۔ سفراء کی اکثریت کو پچاس فیصد رقم کمیشن کے نام پر دے دی جاتی ہے۔ کچھ مدارس کے ذمہ داران رسید بک کا یکمشت سودا تک کرلیتے ہیں۔ زکاۃ کے اسی کرپشن کی وجہ سے مدارس کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر وہ عالم جو چندہ کرنے کے فن سے واقف ہے اپنا مدرسہ قائم کرلیتا ہے۔ کچھ علماء اپنے ظاہری تقویٰ سے سیدھے سادے مسلمانوں کا بے وقوف بنا کر مدرسہ قائم کرلیتے ہیں۔ بیرونی طلبہ کے نام پر اپنی فیملی کے بچوں کو یتیم کہہ کر داخل کردیتے ہیں۔ بعض قراء وحفاظ بچوں کو اپنا یرغمال بنا کر رکھتے ہیں وہ جہاں جاتے ہیں مدرسہ کے طلبہ انھیں کے ساتھ ہجرت کرجاتے ہیں۔ جس کے ساتھ جتنے زیادہ بچے ہوں گے اس کی تنخواہ بھی اچھی ہوگی۔ گاؤں کے ایک بچے کو مفت پڑھانے کے نام پر پورے گاؤں سے چندہ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کا بچہ کسی مدرسہ میں مفت تعلیم حاصل کر رہا ہے تو رمضان میں اس مدرسہ کا سفیر آپ کے پاس آئے گا اور آپ کے ساتھ گاؤں کے متمول افراد سے ملاقات کرکے زکاۃ وصول کرے گا۔ زکاۃ گھوٹالوں میں ایک گھوٹالہ تملیک کے نام پر کیا جاتا ہے۔ اس کے تحت زکاۃ کی ساری رقم ایک مستحق زکاۃ طالب علم کو دے دی جاتی ہے اور پھر پہلے سے طے شدہ پروگرام کے تحت وہ بچہ رقم مدرسہ کو واپس کردیتا ہے۔ علماء کے نزدیک اس طرح وہ زکاۃ امداد بن جاتی ہے، اور پھر ہر کام میں خرچ کی جاسکتی ہے۔ یہ حلالہ کی وہ قسم ہے جس پر احادیث میں لعنت کی گئی ہے۔ میری گزارش ہے کہ اگر آپ اپنے محلہ، بستی یا برادری یا جماعت کے تحت زکاۃ کا اجتماعی نظم قائم کرلیں تو اس کے ثمرات سے مستفید ہوسکتے ہیں۔ اگر یہ ممکن نہیں ہے تو اپنی زکاۃ پہلے اپنے غریب اعزہ کو دیں، چاہے وہ کہیں بھی رہتے ہوں، پھر اپنے محلہ اور بستی کے ضرورت مندوں کو دیں، اس کے بعد قریبی گاؤں یا شہر میں خرچ کریں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ زکاۃ نکالنے کے بعد ساری زکاۃ ایک ماہ میں خرچ کرنا ضروری نہیں ہے، آپ چاہیں تو اسے ایک سال تک تھوڑا تھوڑا کرکے بھی خرچ کرسکتے ہیں دوسری بات یہ ہے کہ زکاۃ لینے والے کو یہ بتانا قطعاً ضروری نہیں کہ آپ اسے زکاۃ دے رہے ہیں، اگر آپ کو لگتا ہے کہ یہ بتانے سے اس کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچے گی تو آپ اسے نہ بتائیں، بس آپ کی نیت کافی ہے۔ مدارس میں بھی اگر آپ زکاۃ دیں تو اپنی بستی کے مدرسہ میں دیں۔ ہرا ایرا غیرا مدرسہ کی رسید نہ بنوائیں۔ جہاں جہاں زکاۃ کا اجتماعی نظم قائم ہے اس نظم کا تعاون کیجیے، جہاں نہیں ہے اسے قائم کیجیے، اگر پوری بستی کے افراد بھی شامل نہ ہوں تو کم از کم اپنے ہم خیال افراد کو ہی یکجا کرلیجیے اور زکاۃ کو معاشی استحکام کا وسیلہ بنائیے۔

ماہِ رمضان میں خیر وبرکت کی برسات!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

رمضان المبارک کا مہینہ چل رہا ہے اخباروں کے صفحات پر خوب طرح کے پکوان کی تصویریں چھپ رہی ہیں، بازاروں میں چہل پہل اور خریداری ہورہی ہے بعد نمازِ عصر مسلم آبادیوں میں پھل فروٹ اور مٹھائیوں کی دکانیں سج دھج جاتی ہیں جس کے ہاتھوں میں دیکھو تو جھولا اور سا پر نظر آتا ہے کسی کے ایک ہاتھ میں سامان ہوتا ہے تو کسی کے دونوں ہاتھوں میں سامان ہوتا ہے بہت سے روزہ دار خریداری کے وقت اپنے بچّوں کو بھی ساتھ لئے رہتے ہیں یقیناً رمضان المبارک کا مہینہ خیر وبرکت کا مہینہ ہے، ذکر واذکار کا مہینہ ہے، ایک دوسرے کے حالات کے احساس کرنے کا مہینہ ہے ہاتھوں کو سخاوت کی راہ میں بلند کرنے کا مہینہ ہے، پاؤں کو صداقت کی راہ میں بلند کرنے کا مہینہ ہے، دل ودماغ کو تلاوت قرآن سے تروتازہ کرنے کا مہینہ ہے، زبان سے اللہ اللہ کی صدا بلند کرنے کا مہینہ ہے جب ان سارے احکامات اور خصوصیات کو جمع کریں گے اور سب پر عمل کریں گے تو اس بات کا یقین ہوجائے گا کہ رمضان کا مہینہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا مہینہ ہے اس لئے ہر مسلمان یاد رکھے کہ حقوق اللہ کی ادائیگی میں کوتاہی ہوئی تو اللہ کریم ہے اور یہ اس کا معاملہ ہے وہ چاہے تو بخش دے گا مگر حقوق العباد کی ادائیگی میں کوتاہی ہوئی تو اللہ بھی اس وقت تک معاف نہیں کرے گا جب تک بندہ خود معاف نہ کرے لہذا اس مبارک مہینہ میں کسی کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچائیں اور کسی کا دل نہ دکھائیں رمضان مبارک کے مہینے کا ہر دن اور رات یہی پیغام جاری ہوتا ہے کہ اے روزہ دار تو سحری کرنے کے بعد سے جب تک سورج غروب نہیں ہوجاتا اس وقت تک تو کچھ بھی نہیں کھاتا پیتا ہے کہ روزہ ٹوٹ جائے گا تو باقی دنوں میں تجھے کیوں احساس نہیں ہوتا ہے کہ حرام کا لقمہ کھانے سے عبادت کرتے کرتے تیر کی طرح سیدھی کمر کمان کی طرح ٹیڑھی بھی ہوجائے پھر بھی عبادت قبول نہیں ہوگی، غریبوں اور یتیموں کے ساتھ حق تلفی کرنے کی وجہ سے اگر یتیموں کے دل سے آہ نکل گئی تو آسمان کے ساتوں دروازے کھل جاتے ہیں اور وہ آہ عرش اعظم سے ٹکراتی ہے- ہر سال ماہ رمضان آتا ہے اور گذر جاتا ہے اور یہ پیغام بھی دیتا ہے کہ جب تم ایک مہینہ کے لئے پرہیزگاری کا راستہ اختیار کرتے ہو تو روزانہ بعد نمازِ ظہر سے وقت افطار اور بعد افطار تک اللہ رب العالمین کی خیر وبرکت کی جھما جھم برسات اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہو اور اللہ تبارک وتعالیٰ کا کھلا ہوا خزانہ بھی دیکھتے ہو کہ ہر شخص مختلف اقسام کے لوازمات دسترخوان پر سجاتا ہے اور رمضان مبارک کے مہینے کے بعد تمہارا جو حال رہتا ہے ذرا ایک مہینے تک روزانہ ایسے ہی انتظام کرو اور دسترخوان سجا کر دکھاؤ؟ یقیناً اللہ اپنے وعدوں میں سچا ہے یعنی رمضان مبارک کے مہینے کے بعد بھی تمہارے اندر تقوی اور پرہیزگاری اور اللہ کا خوف اور عبادت وریاضت کا شوق وذوق وعمل برقرار رہتا تو ایسے ہی رحمتوں برکتوں اور نعمتوں کی برسات ہوتی مگر افسوس کی بات ہے کہ ایک مہینہ روزہ رکھ کر اور صوم وصلاۃ کی پابندیوں کے بعد بھی مسلمانوں پر رمضان مبارک کے اثرات مرتب نہیں ہوتے جبکہ رمضان کے بعد بھی مساجد سے اذان کے کلمات بلند ہوتے ہیں، مساجد میں قرآن رکھے رہتے ہیں، چٹائیاں بچھی رہتی ہیں لیکن مسلمانوں کو احساس نہیں ہوتا،، اے مسلمانوں رمضان کے مہینے میں جہاں بہت ساری دعائیں کرتے ہو وہیں یہ بھی دعا کرو کہ اے رب ذوالجلال رمضان کے بعد بھی ہمیں ذکر واذکار، عبادت وریاضت اور کارخیر کی توفیق عطا فرما آمین یارب العالمین-

اسلام کا تیسرا رکن (روزہ)

از عبدالرحیم ندوی
(استاذ دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ)

روزہ اسلام کا تیسرا اہم رکن ہے، کھانے پینے اور جنسی خواہش سے باز رہنے کا نام روزہ ہے، دراصل یہی وہ بنیادی خواہش ہے جو انسان کی عام معاصی اور بے اعتدالیوں کی جڑ ہے، اگر انسان کی ہزاروں خواہشات وضروریات کا جائزہ لیا جائے تو لذت کام ودہن اور خواہش نفس میں سمٹ کر رہ جاتی ہے، اور انسان اسی میں وسعت دے کر اور بے اعتدالی پیدا کرکے خواہشات کا ایک انبار لگا لیتا ہے اور پھر اس کی انجام دہی کے لیے جائز وناجائز، حلال وحرام طریقے اپنانے لگتا ہے، لہذا اسلام نے اس پر قابو پانے کے لیے روزہ فرض کیا ہے، اسلام کا روزہ کوئی نئی چیز نہیں بلکہ تمام مذاہب میں کسی نہ کسی شکل میں روزہ پایا گیا ہے، جیسا کہ قرآن پاک نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے چنانچہ ارشاد ہے "کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون" گویا روزہ قوت بہیمیہ پر قابو پانے کی ایک مشق ہے، فرشتوں اور انسانوں میں یہی قوت حد فاصل ہے، انسان جتنا زیادہ اس قوت کو مغلوب کرتا ہے اتنا زیادہ فرشتوں سے قریب تر ہوتا چلا جاتا ہے، گویا عالم ناسوت اور عالم ملکوت کا سفر اسی ترک خواہشات سے ہوتا ہے، روزے کے ذریعے قوت بہیمیہ کو زیر کیا جاتا ہے، اور قوت ملکوتیہ کو بڑھایا جاتا ہے، دنیاوی کثافتیں دور ہوتی جاتی ہیں، اور بندہ ترقی کے منازل طے کرتا چلا جاتا ہے، لہذا روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو انسان کو فرشتہ صفت بناتی ہے، اور اس کا محرک صرف اور صرف اللہ کا خوف ہوتا ہے، ریاکاری اور نام ونمود کا شائبہ اس میں نہیں آنے پاتا ہے، اسی لیے حدیث میں آتا ہے کہ اللہ ارشاد فرماتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى مَا شَاءَ اللهُ. يَقُولُ اللهُ تَعَالَى: إِلَّا الصَّوْمُ فَإِنَّهُ لِي، وَأَنَا أَجْزِي بِهِ. ابن ماجہ، السنن، کتاب الصیام، باب ما جاء فی فضل الصیام، 2: 305، رقم: 1638 ''آدم کے بیٹے کا نیک عمل دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک آگے جتنا اللہ چاہے بڑھایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: روزہ اس سے مستثنیٰ ہے کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ قرآن کریم کی آیت کتب علیکم الصیام...... لعلکم تتقون، سے معلوم ہوتا ہے کہ روزے کا بڑا مقصد تقویٰ ہے، اور تقویٰ نام ہے ''لحاظ رکھنے کا'' گویا اس میں بندہ ایک ماہ تک اپنے خالق کی ماننے کی ٹریننگ کرتا ہے، کہ کس طرح حکم خداوندی کے سامنے سر تسلیم خم کیا جاتا ہے، کہ پانی کا گھونٹ منہ میں ہے اور فجر کی اذان ہوگئی تو وہ گھونٹ حلق سے نیچے نہیں اتر سکتا، اور انواع واقسام کے لذیذ کھانے سامنے موجود ہیں، بھوک وپیاس کی شدت بے حال کئے دے رہی ہے، اور کوئی روکنے والا بھی نہیں ہے، لیکن اذان مغرب سے ایک سکنڈ پہلے پانی کا ایک قطرہ حلق سے نہیں اتار سکتا، یہ کیا ہے؟ صرف اور صرف اللہ کا لحاظ ہے، جس کو عربی میں تقوی کہا جاتا ہے، گویا روزہ کی اصل غرض وغایت تقوی کا حصول ہے، نیز اس سے بھوکے پیاسے غرباء کی بھوک وپیاس کا احساس بھی جاگتا ہے، غمخواری کا جذبہ، دوسروں کی مدد کا داعیہ پیدا ہوتا ہے، روزہ دار بھوک پیاس کی شدت برداشت کرتا ہے، اس طرح اس میں برداشت کی قوت پیدا ہوتی ہے، جس کو اسلام میں صبر کہا جاتا ہے، لیکن یہ سارے فوائد اسی وقت حاصل ہوسکتے ہیں جب روزہ کو اسکے احکامات اور آداب کی رعایت کے ساتھ ادا کیا جائے، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ نے لکھا ہے کہ باقی اعضائے بدن کی حفاظت بھی ضروری ہے، مثلاً ہاتھ کا ناجائز چیز کے پکڑنے سے، پاؤں کا ناجائز چیز کی طرف چلنے سے روکنا، پیٹ کا مشتبہ چیزوں سے محفوظ رکھنا، اسی طرح باقی اعضاء بدن کی محرمات سے حفاظت کرنا، حضرت شیخ نے روزے کا ایک ادب یہ بھی لکھا ہے کہ افطار کے وقت حلال مال سے کھائے اور اتنا نہ کھائے کہ شکم سیر ہوجائے اس لیے کہ اتنا کھانے سے روزے کی غرض ہی فوت ہوجائے گی، کیوں کہ روزے سے مقصود قوت شہوانیہ اور بہیمیہ کا کم کرنا ہے اور قوت نورانیہ اور ملکیہ کا بڑھانا ہے، گیارہ مہینے تک بہت کچھ کھایا ہے، اگر ایک مہینے کچھ کم کھالیا تو کیا جان نکل جائے گی، مگر ہم لوگوں کا حال یہ ہے کہ افطار کے وقت تلافی مافات میں اور سحر کے وقت حفظ ماتقدم میں اتنا زیادہ کھا لیتے ہیں کہ رمضان کے علاوہ دنوں میں اتنا کھانے کی نوبت نہیں آتی (فضائل اعمال: ۵۹۰)۔

خواتین کی حمایت میں مگرمچھ کے آنسو

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

ہندوستانی عوام کو راہل گاندھی کا شکر گزار ہونا چاہیے کیونکہ ان کی ایک بات کا بتنگڑ بنانے کے چکر میں وزیر اعظم نریندر مودی کی توجہ خواتین کے احترام کی جانب مبذول ہوگئی۔ ممبئی کے خطاب عام میں راہل نے وزیر اعظم کارپوریٹ کی طاقت (شکتی) کے لیے کام کرنے والا مکھوٹا (نقاب) کہہ دیا جو عوام کی توجہ بنیادی مسائل سے ہٹانے کے لیے استعمال ہوتا ہے اس لیے ان کا مقابلہ کسی فرد یا سیاسی جماعت سے نہیں بلکہ اس طاقت سے ہے۔ وزیر اعظم نے اسے مہیلا شکتی (یعنی خواتین کی قوت) سے جوڑ کر راہل گاندھی کو خاتون دشمن قرار دے دیا اور خود کو ان کا پوجک یعنی بندہ بنا کر پیش کردیا اور کانگریس شکست دینے کی دعوت بھی دے دی۔ اس کے بعد وزیر اعظم نے جب خواتین کی خاطر جان دینے کا اعلان کیا تو سامعین کو ہنسی آگئی کیونکہ ایک زمانے میں وزیر داخلہ امیت شاہ نے مقبوضہ کشمیر کے لیے جان دینے کی بات کہی تھی لیکن جب چین نے گلوان پر حملہ کیا تو وہ اپنی قسم بھول گئے۔ اپنے جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ چھین لیا۔ جان تو دور عوامی حکومت بھی نہیں دے سکے۔ آر ایس ایس کی تاریخ میں ملک کے لیے جان قربان کرنے والی ایک مثال بھی نہیں ہے۔ خواتین کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی جیسا خراب ریکارڈ کسی کا نہیں ہے۔ منی پور میں پچھلے سال بھیانک فرقہ وارانہ فسادات ہوئے۔ وہاں پر خواتین کو سرِ عام برہنہ کرکے ویڈیو بنانے کے بعد عصمت دری بھی کی گئی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس سنگین معاملے کو ہلکا کرنے کے لیے کانگریس کی حکومت والے صوبوں میں خواتین پر اکادکا واقعات کا حوالہ دیا۔ وہ ایک مرتبہ بھی ان مظلوم خواتین کے آنسو پونچھنے کے لیے منی پور نہیں گئے جبکہ راہل گاندھی نے اسی زمانے میں ریاست کا دورہ کرکے ان کے زخموں پر مرہم رکھا تھا۔ اس کے بعد اپنی بھارت جوڑو نیائے یاترا کی شروعات وہاں سے کرکے مظلومین کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔ اس ایک معاملے سے سمجھا جاسکتا ہے کہ ملک میں خواتین کا دوست اور دشمن کون ہے؟ اس دوران وزیر اعظم انتخاب جیتنے کی خاطر مدھیہ پردیش کا دورہ پہ دورہ کررہے تھے جہاں شیوراج سنگھ چوہان خواتین کو لاڈلی بہنا کے نام پر بہلا پھسلا رہے تھے۔ انتخابی کامیابی کے بعد لاڈلے بھیا کی چھٹی کرکے ان کے ذریعہ کیے جانے والے وعدوں کو بھی دریا برد کردیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی خواتین کے تئیں خیر خواہی کی یہ بھی ایک مثال ہے۔ خواتین کے احترام کی خاطر مگرمچھ کے آنسو بہانے والے وزیر اعظم نریندر مودی نے گجرات کا صوبائی انتخاب جیتنے کی خاطر یوم آزادی سے ایک دن پہلے بلقیس بانو کے خاندان کو تباہ برباد کرنے والے قاتلوں کو اپنی ریاستی حکومت کی سازش کے تحت رہا کروایا۔ اس طرح ظلم وجبر کے خلاف لڑنے والی ایک دلیر خاتون کی عظیم جدوجہد پر پانی پھیرنے کی سازش کی گئی۔ عدالتِ عظمیٰ نے ان بدمعاشوں کو دوبارہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیج کر حکومت کی خواتین دشمنی پر مہر ثبت کردی۔ نریندر مودی سرکار نے مظلومین کے ساتھ ساتھ ان کی خاطر لڑنے والی تیستا سیتلواد جیسی دلیر خاتون کو بھی بدنام وہراساں کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ ان کو بدترین قوانین کے تحت جیل بھیج کر گجرات ہائی کورٹ میں ضمانت تک سے محروم کردیا۔ ذکیہ جعفری اور بلقیس بانو جیسی خواتین کے لیے جان کی بازی لگانے والی تیستا سیتلواد کے معاملہ میں بھی سپریم کورٹ کے اندر مودی سرکار بے نقاب ہوگئی۔ وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے سیاسی فائدے کے لیے نریندر مودی کے دامن پر سہراب الدین کی بیوی کوثر بی بی کے قتل اور عشرت جہاں کے فرضی انکاونٹر کا بدنما داغ ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی خواتین دشمنی صرف ان کی جنم بھومی گجرات کے مسلم خواتین تک محدود نہیں ہے بلکہ کرم بھومی کاشی میں بنارس ہندو یونیورسٹی کے احاطے تک پھیلی ہوئی ہے۔ وہاں ایک طالبہ کی عصمت دری ہوئی تو درندوں کی تصاویر سیکیورٹی کیمرے میں قید ہوگئیں۔ اس لیے شناخت نہایت آسان ہوگئی اور پتہ چلا کہ وہ آر ایس ایس کے تربیت یافتہ اکھل بھارتیہ ویادرتھی پریشد کے ایسے ارکان ہیں جن کی مودی، یوگی اور سمرتی کے ساتھ تصاویر گوگل پر موجود ہیں۔ وہ لوگ واردات کے وقت بی جے پی کے آئی ٹی سیل میں ملازم تھے۔ اس کے باوجود انہیں گرفتار کرکے جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیجنے کے بجائے بی جے پی کی ڈبل انجن سرکار نے مدھیہ پردیش میں لے جاکر نہ صرف چھپایا بلکہ ان سے انتخابی مہم چلانے کا کام بھی لیا۔ انتخابی کامیابی کے بعد احتجاج کے دباو میں انہیں گرفتار کیا گیا۔ اس دوران وزیر اعظم اپنے حلقۂ انتخاب میں دورے پر گئے تو مظلوم طالبہ نے ان کے سامنے اپنی بپتا رکھنے کی کوشش کی مگر مودی جی منہ چھپا کر دوسرے راستے سے فرار ہوگئے اور ان کی بابت ایک لفظ نہیں کہا۔ اپنے حلقۂ انتخاب کے اندر جو رہنما طالبات کے آنسو نہیں پونچھ سکتا وہ بھلا ملک بھر کی خواتین کے دکھ درد کا مداوہ کیسے کرے گا؟ وزیر اعظم نریندر مودی کو دورِ سلطنت کو ان کے رکن پارلیمان برج بھوشن سنگھ کے خلاف خواتین پہلوانوں کے احتجاج کے لیے یاد کیا جائے گا۔ عالمی مقابلوں میں انعام یافتہ خواتین جب دہلی میں جنتر منتر پر مظاہرہ کررہی تھیں تو ملزم برج بھوشن ایوانِ پارلیمان کی نئی عمارت کے افتتاح میں شریک تھا۔ اس کے بعد گرفتاری سے بچنے کے لیے نابالغ لڑکی کو ڈرا دھمکا کر شکایت واپس لینے پر مجبور کیا گیا اور پھر پولیس نہایت بے دردی کے ساتھ احتجاجی خواتین کو جنتر منتر سے جیل لے گئی مگر برج بھوشن سرن سنگھ آوارہ سانڈ کی مانند آزاد گھومتا رہا اور اب بھی بے لگام ہے۔ ان پہلوانوں نے اپنے تمغے دریا برد کرنے کا منصوبہ بنایا تو ایک سازش کے تحت انہیں روکا گیا۔ وزیر اعظم تو دور خواتین واطفال کے فلاح وبہبود کی مرکزی وزیر سمرتی ایرانی نے بھی ان کھلاڑیوں کے حق میں ایک جملہ نہیں کہا۔ برج بھوشن کو ایسوسی ایشن کی صدارت سے ہٹایا گیا تو اس نے اپنے دست راست کو منتخب کروادیا۔ اس انتخاب کو کالعدم تو کیا گیا مگر برج بھوشن پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اس کے گھر پر بلڈوزر تو دور سمن تک چسپاں کرنے کی جرأت نہیں کی گئی اور اب پھر سے اسے ٹکٹ دینے پر غور ہورہا ہے۔ کیا خواتین کے لیے اس طرح جان دی جاتی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی اپنے سیاسی مخالفین کے معاملے میں صنف نازک کا احترام بالائے طاق رکھ کر بہت زیادہ نیچے گرجاتی ہے۔ اس کی تازہ مثال مہوا موئیترا کی ایوانِ پارلیمان سے نکاسی کا معاملہ ہے۔ مہوا موئترا وہ تیز طرار اور پڑھی لکھی رکن پارلیمان تھیں کہ جن کے کھڑے ہوتے ہی زعفرانیوں کے پسینے چھوٹنے لگتے تھے۔ ان پر الزام لگایا گیا کہ وہ اپنے دوست روشن ہیرانندنی کے ایماء پر ایوان پارلیمان میں گوتم اڈانی کے خلاف سوال کرتی ہیں۔ اس پر مہوا نے یہ صفائی دی کہ وہ سوالات ٹائپ کرنے کے لیے ان کے دفتر کا استعمال کرتی ہیں اور ایسا ہر رکن پارلیمان کرتا ہے۔ بی جے پی کے الزام کو درست مان لیا جائے تب بھی اڈانی کے خلاف کیے جانے والے سوالات کا نہ تشفی بخش جواب دیا گیا اور نہ مبینہ سوال کروانے والے روشن ہیرانندانی کے خلاف کوئی کارروائی ہوئی کیونکہ وہ سرکاری گواہ بن گیا۔ اس طرح ایک طاقتور خاتون رکن پارلیمان سے ایوان کو محروم کرنے والا اگر خواتین کی قوت سے متعلق پروچن سنائے تو بھلا کون یقین کرے گا؟ سنگھ کی شاکھا میں بدزبانی کی جو خصوصی تربیت دی جاتی ہے اس کا وقتاً فوقتاً وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ مظاہرہ ہوتا رہتا ہے۔ مغربی بنگال کی انتخابی مہم کے دوران نہایت تضحیک آمیز انداز میں 'دیدی او دیدی' والا مکالمہ اور 'تین مئی، دیدی گئی' والی ویڈیو سبھی نے دیکھی ہے۔ وہ ششی تھرور کی زوجہ سنندا پشکر کو وہ 'پچاس کروڑ کی گرل فرینڈ' کے لقب سے نواز چکے ہیں۔ تلنگانہ کی رکن پارلیمان رینوکا چودھری کی سپر نکھا سے تشبیہ دے کر دونوں کا تمسخر اڑایا جاچکا ہے۔ سونیا گاندھی کے تئیں ان کی نفرت کا یہ عالم ہے کہ کبھی ان کو 'کانگریس کی بیوہ' تو کبھی 'جرسی گائے' کہا۔ ان کے حوالے سے راہل کو ہابرڈ بچھڑا تک کہہ دیا۔ کیا خواتین کے احترام کا یہی سلیقہ سنگھ کی شاکھا میں سکھایا جاتا ہے۔ مودی جی کو مسلمانوں کے ذریعہ یکمشت تین طلاق دے کر اپنی بیوی چھوڑ دینے کا غم ستاتا ہے لیکن اس کے بعد وہ خاتون کم از کم دوسری شادی کرنے کے لیے آزاد تو ہوجاتی ہے۔ انہوں نے خود اپنی اہلیہ جسودھا بین کو بغیر طلاق کے چھوڑ دیا۔ اس طرح اس ابلہ ناری کو دوبارہ گھر سنسار کرنے کے حق سے بھی محروم رکھا گیا۔ آخری بات یہ ہے کہ مودی جی نے حزب اختلاف پر ہندو مذہب کی مخالفت کا الزام لگایا مگر خود اپنی والدہ محترمہ کے انتقال پر ہندو روایات کا پاس ولحاظ کرتے ہوئے اپنے بال نہیں کٹوائے۔ کیا ایسے میں انہیں دوسروں پر یہ الزام لگانے کا حق ہے۔ مندرجہ بالا مثالوں سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ وزیر اعظم کی زبان سے خواتین کے احترام کی لن ترانی ایک منافقت کے سوا کچھ نہیں ہے۔

جاپان کے قانون سازوں نے سنکیانگ میں کار ساز کے روابط کی تحقیقات کا مطالبہ کیا

ٹوکیو۔ 21/مارچ۔ ایم این این۔ جاپانی حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے قانون سازوں کا ایک گروپ حکومت سے مطالبہ کررہا ہے کہ وہ شمال مغربی چین کے علاقے سنکیانگ میں ایلومینیم کی صنعت میں کار سازوں اور جبری مشقت کے درمیان روابط کی تحقیقات کرے۔ ہیومن رائٹس واچ نے اس سال کے شروع میں ایک رپورٹ شائع کی تھی جس میں عالمی کار ساز اداروں کی جانب سے ایلومینیم سپلائی چینز میں ایغور جبری مشقت کے استعمال کے خطرے کو کم کرنے میں ناکامی کا پردہ فاش کیا گیا تھا۔ ڈائیٹ کے اراکین نے جاپانی حکومت پر زور دیا کہ وہ داغدار ایلومینیم کے لیے "اقدامات اور متبادل" فراہم کرے۔ 2017 سے، چینی حکومت نے سنکیانگ میں انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب کیا ہے، جن میں من مانی حراست، جبری گمشدگی، اور ثقافتی اور مذہبی ظلم وستم شامل ہیں، اور سنکیانگ کے اندر اور باہر ایغوروں اور دیگر ترک مسلم کمیونٹیز کو جبری مشقت کا نشانہ بنایا ہے۔ سنکیانگ، ایلومینیم کی صنعت اور جبری مشقت کے درمیان تعلق چینی حکومت کی حمایت یافتہ لیبر ٹرانسفر پروگرام ہے، جو سنکیانگ اور دیگر علاقوں میں اویغوروں اور دیگر ترک مسلمانوں کو ملازمتوں پر مجبور کرتا ہے۔ ہیومن رائٹس واچ نے آن لائن چینی سرکاری میڈیا کے مضامین، کمپنی کی رپورٹس، اور حکومتی بیانات کا جائزہ لیا، اور اس بات کے قابل اعتماد شواہد ملے کہ سنکیانگ میں ایلومینیم تیار کرنے والے مزدوروں کی منتقلی میں حصہ لے رہے ہیں۔ قانون سازوں کا گروپ، جسے انسانی حقوق کی ڈپلومیسی پر نظرثانی کرنے کے لیے غیر جماعتی پارلیمانی ایسوسی ایشن کہا جاتا ہے، کی مشترکہ بنیاد 2021 میں سابق رکن پارلیمنٹ شیوری کنو اور حکمران جماعت کے قانون ساز جنرل نکاتانی نے رکھی تھی۔ یہ گروپ ڈائیٹ کے اندر ایک غیر معمولی آواز ہے جو جاپانی حکومت کو اپنی خارجہ پالیسی میں انسانی حقوق کو ترجیح دینے پر مجبور کررہا ہے۔ خاص طور پر، کنو نے گروپ کو انسانی حقوق سے متعلق پابندیوں کا قانون اور انسانی حقوق کی وجہ سے مستعدی سے متعلق قانون متعارف کرانے کا مطالبہ کرنے پر مجبور کیا ہے جس کے تحت کمپنیوں کو اپنی سپلائی چینز میں حقوق کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کی ضرورت ہوگی۔ اس سال کے شروع میں، ہانگ کانگ کے حکام نے کینو کا نام ایک "سازشی" کے طور پر جمی لائی کے مقدمے میں نامزد کیا تھا، جو ناکارہ جمہوریت نواز اخبار ایپل ڈیلی کے بانی ہیں، جنہیں قومی سلامتی کے سخت قانون اور بغاوت کے قانون کے تحت الزامات کا سامنا ہے۔ کنو کے خلاف یہ بے بنیاد الزامات بتاتے ہیں کہ اس کی سپلائی چین کی خلاف ورزیوں کے خلاف مہم چینی حکومت محسوس کررہی ہے۔ جاپانی حکومت کو چاہیے کہ وہ انسانی حقوق کی وجہ سے مستعدی کے قانون کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کی پابندیوں کے قانون کو تیزی سے نافذ کرتے ہوئے دوطرفہ گروپ کی بار بار کی جانے والی کالوں پر توجہ دے۔ حکومت کو ایسے اہلکاروں پر بھی مربوط اور ہدفی پابندیاں عائد کرنی چاہئیں جو سنگین حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث ہیں۔

چین کا مقابلہ کرنے کیلئے یورپ جاپان کے ساتھ دفاعی معاہدے کا خواہاں

برسلز۔ 21/مارچ۔ ایم این این۔ یوروپی یونین مبینہ طور پر جاپان کے ساتھ سیکورٹی ڈیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کیونکہ وہ چین کا مقابلہ کرنے کے لئے ہند-بحرالکاہل میں مصروفیت کو بڑھانا چاہتا ہے۔ معاہدہ، جس کی سب سے پہلے گزشتہ ماہ کیوڈو نیوز نے اطلاع دی تھی، ممکنہ طور پر انڈو پیسیفک میں بحری مشقوں پر تعاون، انٹیلی جنس شیئرنگ اور سائبر خطرات کے جوابات شامل کرسکتے ہیں۔ لیکن مبصرین کے مطابق، بیجنگ سے اس منصوبے پر زیادہ ردعمل ظاہر کرنے کی توقع نہیں ہے، اگرچہ اس کے سیاسی مضمرات ہیں۔ مبصرین کے مطابق، اس کا خطے میں سلامتی پر زیادہ اثر ہونے کا امکان نہیں ہے۔ پیپلز لبریشن آرمی کے سابق انسٹرکٹر سونگ ژونگپنگ نے کہا کہ جب کہ یورپ اس خطے پر "گہری نظر رکھتا ہے" یہ بھی "پہنچ سے باہر" ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ان کی توجہ یورپ، بحر اوقیانوس اور روس پر ہے، لیکن ہند بحرالکاہل میں چین نہیں۔ یہ معاہدہ زیادہ ظاہر کرتا ہے کہ دونوں جماعتوں کے درمیان سیاسی اتفاق رائے ہے، لیکن اس پر عمل درآمد مشکل ہوگا۔ برسلز نے 2021 میں اپنی انڈو پیسیفک حکمت عملی جاری کرنے کے لیے واشنگٹن کی پیروی کی جس کا مقصد خطے میں اتحادیوں کے ساتھ دفاعی تعلقات کو مضبوط کرنا ہے، جہاں آبنائے تائیوان اور بحیرہ جنوبی چین پر کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ یورپی یونین اور امریکہ نے بھی اپنی پہلی مشترکہ بحری مشقیں گزشتہ سال انڈو پیسیفک میں منعقد کی تھیں اور برسلز نے آبنائے تائیوان میں جنگی جہاز بھیجنے کی تجویز پیش کی تھی۔ اس دوران بلاک نے فلپائن، ویت نام اور آسٹریلیا سمیت خطے کے ممالک کے ساتھ دفاعی تعلقات کو فروغ دینے کی کوشش کی ہے۔ ای ٹی ایچ زیورخ یونیورسٹی کے سینٹر فار سیکیورٹی اسٹڈیز میں سوئس اور یورو-اٹلانٹک سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ ایک سینئر محقق گورانا گرجک کے مطابق، جاپان کے ساتھ جس معاہدے پر بات کی جارہی ہے وہ یوروپی یونین کی حکمت عملی کے مطابق ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یورپی یونین اور جاپان کے درمیان سیکورٹی معاہدے پر بات چیت الگ تھلگ واقعات نہیں ہیں بلکہ یہ ایک جامع حکمت عملی کا حصہ ہے جس کی جڑیں یوروپی یونین کے وسیع تر جغرافیائی سیاسی مفادات اور ہند-بحرالکاہل کے خطے میں بامعنی شراکت داری کو فروغ دینے کے عزم پر ہیں۔ گرجک نے نوٹ کیا کہ یورپی یونین اور جاپان نے خلیج عدن اور بحیرہ عرب میں مشترکہ بحری مشقیں کی ہیں، اور کہا کہ تعاون کو وسعت دینے کے اقدام سے علاقائی سلامتی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ان کے مشترکہ عزم کا اظہار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں "سیکیورٹی متحرک میں ایک تشویشناک تبدیلی" آئی ہے، جس نے چین کی فوجی جدید کاری اور "سمندری موجودگی اور جارحیت میں اضافہ" کی طرف اشارہ کیا۔ لیکن سنگاپور میں نانیانگ ٹیکنولوجیکل یونیورسٹی کے ایس راجارتنم اسکول آف انٹرنیشنل اسٹڈیز میں یورپی یونین اور ہند-بحرالکاہل کے ماہر فریڈرک کلیم نے کہا کہ یورپی یونین کا "بامعنی آزاد سیکورٹی کردار" نہیں ہے۔

امریکہ اور متحدہ عرب امارات نے غزہ کیلئے

انسانی امداد کو مربوط کرنے پر تبادلہ خیال کیا

لندن۔ 21/مارچ۔ ایم این این۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے بدھ کے روز متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زید النہیان سے غزہ کے لیے امداد کو مربوط کرنے پر بات چیت کی۔ یہ بات محکمہ خارجہ نے مطلع کیا۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے ایک بیان میں کہا کہ اپنی فون کال کے دوران، بلنکن نے "غزہ میں فوری انسانی ضروریات کو پورا کرنے اور شہریوں کے تحفظ کو فروغ دینے کے لیے قریبی رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔" ملر نے کہا کہ بلنکن نے فلسطینیوں کو فراہم کی جانے والی انسانی امداد اور غزہ کو اضافی امداد فراہم کرنے والی میری ٹائم کوریڈور کی حمایت کرنے پر متحدہ عرب امارات کا شکریہ ادا کیا ہے۔ دونوں فریقوں نے "تمام مغویوں کی رہائی کے معاہدے کے تحت غزہ میں کم از کم چھ ہفتوں کی جنگ بندی کو یقینی بنانے کی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔" ملر نے مزید کہا کہ "اسرائیل کے لیے سلامتی کی ضمانتوں کے ساتھ ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے ذریعے پائیدار امن کے حصول کے لیے امریکی عزم کو اجاگر کیا۔" امریکہ، متحدہ عرب امارات، قبرص، یورپی کمیشن، برطانیہ اور قطر نے 13 مارچ کو میری ٹائم کوریڈور کی منصوبہ بندی کو آگے بڑھانے کے لیے ایک ورچوئل وزارتی اجلاس منعقد کیا۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

عمران خان نے چار سے پانچ ماہ میں حکومت کے گرنے کی پیشین گوئی کی

اسلام آباد۔ 21/ مارچ۔ ایم این این۔ سابق وزیر اعظم عمران خان کو خدشہ ہے کہ موجودہ حکومت چار سے پانچ ماہ سے زیادہ چلنے والی نہیں ہے اور ان کا ماننا ہے کہ اس کا زوال ان کی اڈیالہ جیل سے رہائی کی راہ ہموار کرے گا۔ اڈیالہ جیل میں 190 ملین پاؤنڈ کرپشن ریفرنس کی سماعت کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے خان نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ پیپلز پارٹی کابینہ میں شامل نہیں ہوئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے کیس کا فیصلہ ہو چکا ہے اور کارروائی کو محض رسمی قرار دیا۔ مسٹر خان نے کہا کہ ان کے خلاف مقدمہ بے بنیاد ہے، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ سرکاری خزانے کو کوئی نقصان نہیں پہنچا کیونکہ برطانیہ سے منتقل کی گئی رقم حکومت کے پاس تھی، اور اس میں جرم کا کوئی عنصر نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملک ریاض نے برطانیہ میں گھر کی خریداری کے لیے رقم منتقل کی، انہوں نے مزید کہا کہ بیچنے والے حسن نواز شریف تھے جنہوں نے جائیداد 9 ارب روپے میں خریدی لیکن 18 ارب روپے میں فروخت کی۔ مسٹر خان نے کہا کہ حسن نواز کو منی ٹریل فراہم کرنے کو کہا جائے۔ پی ٹی آئی کے بانی نے کہا کہ موجودہ صورتحال نے پورا نظام بے نقاب کر دیا ہے، ہر چیز میں جوڑ توڑ کیا جا رہا ہے۔ ای سی پی، نگران حکومت اور اسٹیبلشمنٹ سب مل کر اس میں شامل ہیں۔ مسٹر خان نے افسوس کا اظہار کیا کہ ایران اور افغانستان کے ساتھ پاکستان کے تعلقات خراب ہو چکے ہیں اور خدشہ ظاہر کیا کہ اس سے دہشت گردی میں اضافہ ہوگا۔ دریں اثنا، بارکھو کے جوڈیشل مجسٹریٹ صہیب بلال رانجھا نے مسٹر خان، شاہ محمود قریشی اور دیگر کو 26 مئی 2022 کو اس وقت کی پی ڈی ایم حکومت کے خلاف نکالے گئے مارچ کے دوران مظاہرین کو تشدد کے لیے اکسانے سے متعلق کیس میں بری کر دیا۔ جج رانجھا نے مشاہدہ کیا کہ استغاثہ نے کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کیا جو ملزمان کو جرم سے جوڑ سکے۔ انہوں نے ملزمان کو بری کر دیا، یہ دیکھتے ہوئے کہ سزا کا کوئی امکان نہیں ہے۔

ٹاٹا آئی پی ایل 2024 میں دولت کی بارش

جیوسینما کو ملے ریکارڈ تم 18 اسپانسرز اور 250 مشتہرین

JioCinema

نئی دہلی، 21 مارچ، 2024۔ ٹاٹا آئی پی ایل۔2024 کے آفیشل ڈیجیٹل اسٹریمنگ پارٹنر جیوسینما کو آئی پی ایل سیزن کیلئے کے لیے 18 اسپانسرز اور 250 سے زیادہ مشتہر مل چکے ہیں۔ کمپنیاں آئی پی ایل کی ڈیجیٹل اسٹریمنگ میں اشتہار دینے کے لیے لائن میں کھڑی ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں مشتہرین حاصل کرنا اپنے آپ میں ایک ریکارڈ ہے۔ فہرست آٹو موبائل، موبائل ہینڈ سیٹ، بینکنگ، آن لائن بروکنگ اور ٹریڈنگ، کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی کے شعبوں میں کام کرنے والی کمپنیوں سے بھری ہوئی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ آئی پی ایل کے آخری سیزن میں جیوسینما نے لائیو اسٹریمنگ میں ریکارڈ کمائی کی تھی۔ 2024 ٹاٹا آئی پی ایل سیزن کیلئے جیوسینما کی ڈیجیٹل سٹریمنگ کیلئے ڈریم۔11 کو۔ پروسینگ سپونسر ہے۔ جبکہ ٹاٹا موٹرز، ایچ ڈی ایف سی بینک کا پے زیپ، ایس بی آئی، کریڈ، اے ایم ایف آئی، اپسٹاکس، تھمس اپ برٹانیہ، پیپسی، پارلے، گوگل پکسل، ہائیر، جندل اسٹیل، ووڈافون، ڈالمیا سیمنٹس، کملا پاسند اور ریپیڈو بطور ایسوسی ایٹ اسپانسرز شامل ہیں۔ اسپانسرز کی فہرست اب بھی لمبی ہو سکتی ہے کیونکہ جیوسینما کئی دوسری کمپنیوں کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے۔ وائکام۔18 کے ترجمان نے کہا "ڈیجیٹل ہر کسی کے لیے پہلی پسند بن رہا ہے، خواہ وہ سامعین ہوں یا مشتہرین۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستانی اب اپنے موبائل آلات اور منسلک ٹی وی پر ٹاٹا آئی پی ایل دیکھنے کو ترجیح دیتے ہیں اور اشتہار دینے والوں نے ڈیجیٹل دنیا میں صارفین کے رجحانات کے مطابق اپنے اشتہاری بجٹ میں اضافہ کیا ہے۔ ہم ٹاٹا آئی پی ایل میں جدت کے ساتھ مسلسل تجربہ کر رہے ہیں، اور ہم توقع کرتے ہیں کہ آنے والے ہر سیزن میں ڈیجیٹل اشتہاری اخراجات میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ ٹاٹا آئی پی ایل 2024 کا آغاز 22 مارچ کو چنئی سپر کنگز بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلور کے درمیان میچ سے ہوگا۔ ناظرین 12 زبانوں اور طاقتور 4K ویڈیو میں تازہ ترین سیزن مفت میں دیکھ سکیں گے۔ پہلی بار، ہریانوی زبان میں بھی کرکٹ میچوں کا آنکھوں دیکھا حال سنایا جائے گا۔

اردو یونیورسٹی میں قرأت قرآن، حمد و نعت و دیگر مقابلے

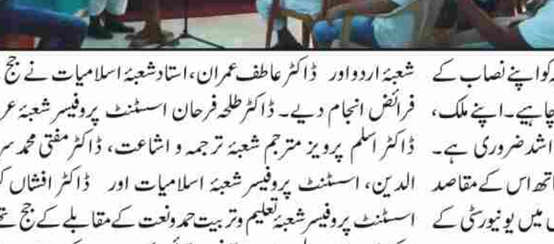

حیدرآباد، 21 مارچ (پریس نوٹ) ثقافتی سرگرمی مرکز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام استقبال رمضان کے تحت حمد و نعت، قرأت قرآن اور جسٹ اے منٹ مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے اس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے کہا کہ "طلبہ کو اپنے نصاب کے ساتھ ساتھ دیگر ہم نصابی سرگرمیوں پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ اپنے ملک، معاشرے اور مذہب کی بنیادی باتیں جاننا بھی اشد ضروری ہے۔ رمضان المبارک میں روزے اور نماز کے ساتھ ساتھ اس کے مقاصد اور فوائد سے بھی واقفیت ضروری ہے۔" ان مقابلوں میں یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کے 70 سے زائد طلبہ نے حصہ لیا۔ جسٹ اے منٹ مقابلے میں مظہر عالم، محمد فیصل، شاہانہ شیرین نے بالترتیب پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس کے علاوہ ابو خالد کو ترغیبی انعام سے نوازا گیا۔ حمد و نعت کے مقابلے میں احمد صادق، فراز عالم، عابد انور نے پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ اسی طرح قرأت کے مقابلے میں احمد صادق، صنوبر ریاض اور ممتاز حسنیٰ نے پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس مقابلے میں محمد عامر اور محمد فارس کو ترغیبی انعام دیا گیا۔ قرأتِ قرآن کے مقابلے میں پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی، صدر شعبۂ اردو اور ڈاکٹر عاطف عمران، استاد شعبۂ اسلامیات نے جج کے فرائض انجام دیے۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ عربی، ڈاکٹر اسلم پرویز مترجم شعبۂ ترجمہ و اشاعت، ڈاکٹر مفتی محمد سراج الدین، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اسلامیات اور ڈاکٹر افشاں کریم اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت حمد و نعت کے مقابلے کے جج تھے۔ ڈاکٹر محمد امتیاز عالم ریسرچ آفیسر، آئی ایم سی اور ڈاکٹر عرفان عالم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اسلامیات نے جسٹ اے منٹ مقابلے میں جج کی حیثیت سے شرکت کی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد، یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم اور یونیورسٹی میوزک کلب کے صدر ڈاکٹر شیخ وسیم اور تمام کلبوں کے سکریٹری اور ارکان بھی موجود تھے۔ پروگرام کی کارروائی میوزک کلب کے سکریٹری محمد کاشف نے چلائی۔ ڈاکٹر افشاں کریم، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ تعلیم و تربیت کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

چینی صحافیوں کا چین میں میڈیا کوریج پر کریک ڈاؤن کے خلاف احتجاج

بیجنگ۔ 21/ مارچ۔ ایم این این۔ چینی پولیس کا میڈیا کے خلاف کریک ڈاؤن تمام حدیں پار کر گیا ہے۔ حتیٰ کہ لیپ ڈاگ سرکاری چینی میڈیا نے بھی احتجاج شروع کر دیا ہے۔ اس طرح کا تازہ ترین واقعہ 14 مارچ 2024 کو پیش آیا، جب پولیس نے شمالی چین کے یانجیاؤ قصبے میں ایک کھانے پینے کی دکان میں گیس کے اخراج کے مشتبہ دھماکے کی کوریج سے میڈیا کو روکنے کی کوشش کی، جس میں سات افراد ہلاک اور 27 دیگر زخمی ہوئے۔ جن لوگوں کو زبردستی ایونٹ کی کوریج سے روکا گیا ان میں غیر ملکی صحافیوں کے ساتھ ساتھ چینی سرکاری میڈیا بھی شامل تھے۔ پولیس اہلکاروں نے صحافیوں کے کیمروں کو بلاک کر کے انہیں جائے وقوعہ سے دھکیل دیا۔ سرکاری چائنا سینٹرل ٹیلی ویژن کے نامہ نگاروں کو کیمرے میں چیختے ہوئے سنا گیا کہ انہیں دھماکے کے مقام سے دور دھکیلا جا رہا ہے۔ ریاست کے زیر انتظام آل چائنا جرنلسٹس ایسوسی ایشن نے ایک بیان میں کہا کہ صحافیوں کو "عوامی رائے عامہ کو کنٹرول کرنے کی خاطر" ان کے فرائض کی معمول کی کارکردگی میں "صرف اور بے دردی سے" روکا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ صحافیوں کے خلاف کریک ڈاؤن مقامی حکام کی جانب سے اس واقعے کو کم کرنے کی ایک کوشش ہے جس میں چین کے صدر شی جن پنگ کے اس حکم کے بعد کہ عمارتوں میں آتشزدگی کے بار بار ہونے والے واقعات کو روکا جانا چاہیے۔ آگ اور گیس کے دھماکوں کا بار بار ہونا چین کی حکمران کمیونسٹ پارٹی کے لیے شرمندگی کا باعث بنتا دکھائی دے رہا ہے۔ چین میں جنوری اور فروری 2024 میں عمارتوں میں آگ لگنے کے دو واقعات میں مجموعی طور پر 54 افراد ہلاک اور 53 دیگر زخمی ہوئے، ایک نانگ اور دوسرا ژینیو میں۔ ماضی میں ہونے والے واقعات نے یہ ثابت کیا ہے کہ چینی پولیس عام چینی لوگوں کی زندگیوں کی پرواہ نہیں کر سکتی جب صدر شی جن پنگ اور چین کی کمیونسٹ پارٹی کے مینڈارن کے احکامات کی تعمیل کی بات آتی ہے۔ ایک واضح واقعہ نومبر 2022 میں ارومچی میں آتشزدگی کا تھا جب چین کے سنکیانگ علاقے کے دارالحکومت میں ایک رہائشی عمارت میں آگ لگنے سے 10 افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ رہائشیوں کو عمارت سے فرار ہونے کی اجازت نہیں تھی کیونکہ چین میں کووڈ 19 وبائی امراض کے دوران سخت لاک ڈاؤن قوانین کسی کو بھی اپنی رہائش گاہ سے باہر جانے کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ چین میں آزادی صحافت نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ رپورٹرز وداؤٹ بارڈرز نے تبصرہ کیا ہے کہ "عوامی جمہوریہ چین صحافیوں کے لیے دنیا کی سب سے بڑی جیل ہے۔" چینی کمیونسٹ پارٹی کا پروپیگنڈا ڈیپارٹمنٹ ہر روز تمام میڈیا کو ایک تفصیلی نوٹس بھیجتا ہے جس میں ادارتی رہنما خطوط اور سنسر شدہ موضوعات شامل ہیں۔ حکومت کی نظر میں، میڈیا کا کام پارٹی کا ماؤتھ پیس بننا ہے۔ آزاد صحافیوں اور بلاگرز کو اکثر نگرانی میں رکھا جاتا ہے، ہراساں کیا جاتا ہے، حراست میں لیا جاتا ہے اور تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ اپنے پریس کارڈ حاصل کرنے اور اس کی تجدید کرنے کے لیے، صحافیوں کو لازمی طور پر Study Xi، Strengthen the Country پروپیگنڈا ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کرنا چاہیے جو ان کا ذاتی ڈیٹا اکٹھا کر سکے۔

پاکستان کا واٹس ایپ پر سزائے موت کا معاملہ توہین رسالتؐ کے قانون کو نمایاں کرتا ہے۔ تجزیہ کار

پشاور۔ 21/ مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان کی جانب سے ایک 22 سالہ نوجوان کو واٹس ایپ پر بھیجی گئی تصاویر کے لیے موت کی سزا سنائے جانے سے ملک کی جانب سے سوشل میڈیا پوسٹس پر کریک ڈاؤن کرنے کے لیے توہین مذہب کے سخت قوانین کے استعمال کے بارے میں تشویش کی تجدید ہوئی ہے۔ حقوق کے گروپوں کا کہنا ہے کہ مسلم اکثریتی ملک میں توہین مذہب کے قوانین اکثر مذہبی اقلیتوں کو دھمکانے اور ذاتی اسکور طے کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ متنبہ کرتے ہیں کہ لوگوں کو پھنسانے کے لیے مصنوعی ذہانت ٹولز کا استعمال گہری جعلی تصاویر بنانے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ صرف کسی پر جرم کا الزام لگانا ہجومی انصاف کا باعث بن سکتا ہے۔ گزشتہ سال، ایک عیسائی بستی میں مشتعل مسلمانوں نے گرجا گھروں اور گھروں کو جلایا، اور ایک الگ واقعے میں، توہین مذہب کا الزام لگا کر ایک شخص کو مار مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ تازہ ترین کیس، قانون، اور انسانی حقوق کے گروپس اور تکنیکی تجزیہ کار کیوں فکر مند ہیں کے بارے میں کچھ تفصیلات یہ ہیں۔ رواں سال مارچ میں ایک جج نے قانون کے 22 سالہ طالب علم جنید منیر کو واٹس ایپ پر پیغمبر اسلام کی توہین آمیز تصاویر اور ویڈیوز شیئر کرنے پر سزائے موت سنائی تھی۔ ایک 17 سالہ شریک ملزم کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ دونوں ملزمان نے غلط کام کرنے سے انکار کیا۔ منیر کے والد، جنہوں نے کہا کہ طویل عرصے سے جاری خاندانی تنازعہ کی وجہ سے رشتہ داروں کی طرف سے ان کے بیٹے پر جھوٹا الزام لگایا گیا تھا، نے کہا کہ ان کے بیٹے کی سزا پر اپیل کی گئی تھی۔ پاکستان کی وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) کے ایک سینئر اہلکار، جس نے اس کیس کی تحقیقات کی، نے کہا کہ سوشل میڈیا صارفین کو ملک کے توہین رسالت کے قانون پر دھیان دینا چاہیے۔ اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کیونکہ وہ میڈیا سے بات کرنے کا مجاز نہیں تھا کہ اگر ہم سوشل میڈیا کا استعمال کر رہے ہیں، تو ہمیں اپنے آپ کو صحیح طریقے سے چلنا چاہیے۔ قانون کے تحت، سزائے موت یا عمر قید کا استعمال کسی بھی ایسے شخص کو سزا دینے کے لیے کیا جا سکتا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں "توہین آمیز ریمارکس، وغیرہ، کہے گئے یا تحریری طور پر، یا ظاہری نمائندگی کے ذریعے، یا کسی بھی الزام، بدتمیزی یا قیاس کے ذریعے کیا گیا ہو۔ اگرچہ پاکستان میں توہین مذہب کے جرم میں کبھی کسی کو پھانسی نہیں دی گئی، تاہم سزائیں عام ہیں، اگرچہ زیادہ تر اپیلوں پر رد کر دی جاتی ہیں۔ تاہم، ہجوم نے درجنوں لوگوں کو ان کے مقدمات کی سماعت سے پہلے ہی قتل کر دیا ہے۔ مہم چلانے والوں کا کہنا ہے کہ سیکڑوں لوگ توہین مذہب کا الزام لگنے کے بعد ریمانڈ پر جیل میں بند ہیں کیونکہ جج اکثر ٹرائل ملتوی کر دیتے ہیں، اس خوف سے کہ اگر انہیں بہت زیادہ نرمی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ لاہور میں قائم سینٹر فار سوشل جسٹس نے بتایا کہ پچھلے سال، پاکستان میں کم از کم 329 افراد پر توہین مذہب کا الزام لگایا گیا تھا۔ حقوق کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ ایسے شواہد موجود ہیں کہ سوشل میڈیا پر تبصروں کے لیے لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے توہین مذہب کے قوانین کو تیزی سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ جنید پر سائبر کرائم قانون سازی 2016 کے الیکٹرانک کرائمز ایکٹ (PECA) کے تحت بھی فرد جرم عائد کی گئی تھی، جو آن لائن توہین رسالت کے ایک سلسلے میں تازہ ترین ہے۔ ایک عدالت نے 2022 میں ایک خاتون کو واٹس ایپ اور فیس بک پر گستاخانہ پیغامات بھیجنے پر سزائے موت سنائی تھی۔ ہیومن رائٹس واچ کے پاکستان کے نمائندے سروپ اعجاز نے کہا، "یہ بالکل خوفناک ہے کہ ٹیکنالوجی کو اس قانون کو مزید ہتھیار بنانے کے لیے کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے اور کیا جا رہا ہے۔ ہیومن رائٹ واچ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر توہین رسالت کی دفعات کو پھیلانا ایک "چڑیل کے شکاروں کے لیے دعوت" ہے، اور پاکستان پر زور دیا کہ وہ آن لائن دائرہ کار بڑھانے کے بجائے اس قانون کو منسوخ کرے۔ ایف آئی اے اہلکار کا کہنا تھا کہ توہین مذہب کی شکایات کی ہمیشہ اچھی طرح چھان بین کی جاتی ہے۔ اہلکار نے کہا، "ہم ان کی جانچ پڑتال کرتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے، یا شکایت کنندہ اسے انتقامی کارروائی کے لیے استعمال نہیں کر رہا ہے۔ پاکستان کے مذہبی حق نے قانون میں اصلاحات یا منسوخی کی کوششوں کو مسلسل روکا ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ یہ قانون درحقیقت توہین مذہب کا الزام لگانے والے لوگوں کو بچاتا ہے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ اسے منسوخ کرنے سے اسلام پسندوں کو قتل کرنے کا لائسنس مل جائے گا۔ ڈیجیٹل حقوق کی وکالت کرنے والے گروپ بولو بھی کی شریک بانی فریحہ عزیز نے کہا کہ پی ای سی اے قانون سازی کے کچھ حصے صحافیوں، ماہرین تعلیم اور سیاسی کارکنوں کے خلاف معمول کے مطابق استعمال کیے جاتے ہیں۔ سب سے بڑی پریشانی، تاہم، اکاؤنٹس کے ہیک کیے جانے یا نقالی کیے جانے کا بڑھتا ہوا رجحان ہے، جو جھوٹے بہانوں کے تحت عوام کے غصے کو مہلک طور پر بھڑکانے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ نگہت داد، جو ڈیجیٹل رائٹس فاؤنڈیشن کی سربراہ ہیں، نے کہا کہ ڈیپ فیکس اور AI سے تیار کردہ مواد کے بڑھتے ہوئے، آن لائن توہین رسالت کی تصدیق کے لیے پولیس کو جدید فرانزک ٹولز اور وسائل کی ضرورت ہے۔ والد نے کہا، "یہ ایک بہت خطرناک رجحان ہے، خاص طور پر پاکستان جیسے ملک میں، جہاں توہین مذہب ایک حساس مسئلہ ہے۔"

فلپائنی خواتین کو کس طرح چین اسمگل کیا جا رہا ہے؟

منیلا / بیجنگ۔ 21/ مارچ۔ ایم این این۔ حکام نے فلپائنی خواتین کو چین لے جانے کے ایک وسیع پیمانے پر استعمال کو اجاگر کیا ہے، جس سے چینی منظم جرائم کے نیٹ ورکس سے روابط کے بارے میں خطرے کی گھنٹی بڑھ گئی ہے۔ امیگریشن حکام کے مطابق، فلپائنی خواتین کو چینی شہریوں کے ساتھ ملک چھوڑنے کی کوشش کرتے ہوئے روکا گیا ہے، جو اپنے شریک حیات ظاہر کر رہے ہیں۔ ساؤتھ چائنا مارننگ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بظاہر مستند شادی کے سرٹیفکیٹ، جن کی قیمت ایک خاصی رقم ہے، ممکنہ بدعنوانی اور منظم جرائم میں ملوث ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ مارچ کے اوائل میں، بیورو آف امیگریشن نے ایک نوجوان فلپائنی خاتون اور ایک بوڑھے چینی آدمی کو شینزین جانے کی کوشش میں روک لیا۔ بیورو کمشنر نارمن تانسنگکو نے کہا کہ "یہ ظاہر ہے کہ میل آرڈر برائیڈ اسکیم کا ایک اور معاملہ ہے جو حال ہی میں دوبارہ سامنے آیا ہے۔ دونوں نے فلپائن سے شادی کا جائز سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ تاہم، ان کے کھاتوں میں تضادات نے افسران کے درمیان شکوک و شبہات کو جنم دیا۔ خاتون نے دستاویز کی خریداری کے لیے بھاری رقم ادا کرنے کا اعتراف کیا، جو کہ فلپائن میں اوسط ماہانہ آمدنی سے بھی زیادہ ہے۔ فروری کے ایک اور واقعے میں، اسی طرح کا ایک منظر سامنے آیا، جس کے نتیجے میں ایک فلپائنی خاتون کو ایک چینی شخص کے ساتھ جانے سے روک دیا گیا جس کا الزام تھا کہ وہ اس کا شریک حیات ہے۔ ان کی شادی کا سرٹیفکیٹ درست معلوم ہوا لیکن اس شخص کی سفری تاریخ کا جائزہ لینے سے تضادات سامنے آئے۔ بیورو نے، اس سال ایسے چار جوڑوں کو روکا، حقیقی دستاویزات حاصل کرنے کی ان کی صلاحیت پر تشویش کا اظہار کیا۔ ایس سی ایم پی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امیگریشن بیورو کے اینٹی فراڈ سیکشن کی طرف سے تحقیقات کا آغاز کیا گیا ہے کہ یہ سرٹیفکیٹ کیسے جاری کیے گئے، محکمہ انصاف اور انٹر ایجنسی کونسل اگینسٹ ٹریفکنگ کی طرف سے مزید انکوائری پر زور دیتے ہوئے، ایس سی ایم پی رپورٹ میں کہا گیا ہے۔ یونیورسٹی آف فلپائن سے تعلق رکھنے والی ناتھالی افریقہ۔ ورسیلیس نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ شادی کے دستاویزات کی جائز نوعیت کا مطلب منظم جرائم میں ملوث ہونا ہے۔ اس نے اس طرح کی اسکیموں میں پھنسی خواتین کی تعداد کی ممکنہ کم رپورٹنگ کی نشاندہی کی۔ انسانی حقوق کے ایک وکیل راس ٹوگیڈ نے نوٹ کیا کہ محدود وسائل اور خصوصی تربیت قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اسمگلنگ کے چھوٹے مقدمات کا پتہ لگانے کی صلاحیت کو چیلنج کرتی ہے۔ فلپائن نے اس طرح کی انسانی اسمگلنگ سے نمٹنے کے لیے اینٹی میل آرڈر برائیڈ لا اور اینٹی ٹریفکنگ ان پرسنز ایکٹ جیسے قوانین نافذ کیے ہیں۔ تاہم، ایس سی ایم پی کی رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ان قوانین کا موثر نفاذ بہت ضروری ہے۔ ان قوانین کے بارے میں خواتین میں معاشی ضروریات اور کم بیداری اضافی چیلنجز کا باعث بنتی ہے۔ جین ایزیکیز، ایک انسداد اسمگلنگ مہم چلانے والے، نے اسمگلنگ کی اسکیم کو فلپائن کے آف شور گیمنگ آپریشنز (POGO) میں چینی سرمایہ کاری میں اضافے سے جوڑ دیا، جس کا تعلق بہت سے جرائم سے ہے۔ انہوں نے فلپائنی خواتین کے چین سمگل کیے جانے کے تاریخی نمونے پر زور دیا، چین کی ایک بچہ پالیسی اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک سے بیویوں کے لیے پدرانہ مطالبے کی وجہ سے اس میں اضافہ ہوا۔ ایزیکیز نے اسمگلنگ کے سلسلے میں خریداروں کے جوابدہی پر زور دیا اور فلپائن میں پائیدار مقامی روزگار اور کمزور کمیونٹیز کے لیے سپورٹ کی ضرورت کو اجاگر کیا، چین کے ساتھ ساتھ اسمگلنگ کو موثر طریقے سے روکنے کے لیے اس کے مطالبے کی طرف توجہ دی۔

کینیڈا کو ٹک ٹاک کے سیکیورٹی خطرات کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت

TikTok

اوٹاوا۔ 21/ مارچ۔ ایم این این۔ کناڈا کے صنعت کے وزیر فرانکوئس فلپ کمپینے جمعہ کے روز کہا کہ کینیڈینوں کو چھ ماہ قبل ویڈیو شیئرنگ ایپ ٹک ٹاک کا قومی سلامتی کا جائزہ لے کر "یہ دیکھ کر خوشی ہونی چاہیے کہ ہم رجحان سے آگے تھے۔" ہمیں واقعی خوشی ہے کہ وفاقی حکومت نے اپنی توجہ ٹک ٹاک کی طرف مبذول کرائی ہے۔ فائیو آئیز الائنس کے رکن کے طور پر، کینیڈا 2019 سے جاری امریکی سیکیورٹی جائزہ کے نتائج کو شامل کر سکتا ہے۔ ایپ اور اس کے چینی مالک بائٹ ڈانس کے حوالے سے خطرناک انٹیلی جنس نتائج اور میڈیا رپورٹس سامنے آئی ہیں، اور دونوں ممالک کو انہیں سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ بائٹ ڈانس انجینئرز، بشمول بیجنگ میں "ہر چیز تک رسائی" کے ساتھ ایک "ماسٹر ایڈمن" کو چین میں امریکی صارف کے ڈیٹا تک رسائی اور ذخیرہ کرنے کے بعد ٹک ٹاک کے نمائندوں کی جانب سے حلف کے تحت گواہی دینے کے بعد پایا گیا ہے کہ ایسا نہیں ہوگا۔ بائٹ ڈانس نے متعدد مغربی صحافیوں کی خفیہ نگرانی کے لیے ٹک ٹاک کا بھی استعمال کیا ہے، اور اس نے چین کی حکومت کو امریکی سیاست دانوں پر جان بوجھ کر تقسیم کرنے والی پروپیگنڈہ مہموں میں حملہ کرنے کے قابل بنایا ہے جو لاکھوں تک پہنچ گئی ہیں۔ کینیڈین حکومت پہلے ہی ٹک ٹاک کے اہم خطرات کے بارے میں جانتی ہے۔ ایک سال پہلے امریکہ، برطانیہ اور یوروپی یونین کے ساتھ مل کر، اس نے وفاقی ملازمین کے فونز سے ٹک ٹاک پر پابندی لگا دی تھی۔ اب ہم جانتے ہیں کہ ٹک ٹاک صرف نوجوانوں کے لیے نہیں ہے۔ یہ چین کی حکومت کے لیے ایک آلہ بھی ہو سکتا ہے۔ امریکہ میں، ٹک ٹاک کو 2019 کے بعد سے منصفانہ سماعت سے زیادہ موصول ہوئی ہے، جب اس نے وفاقی حکام کو بتایا کہ وہ اپنے بیجنگ میں مقیم والدین کی طرف سے لاحق خطرات کو بے اثر کر دے گا، اور کسی نہ کسی طرح بائٹ ڈانس کو اپنی ایپ پر طاقت سے محروم کر دے گا۔ اس مقصد کے لیے، ٹِک ٹک نے پروجیکٹ ٹیکساس کا آغاز کیا، جو کہ ایک بڑی حد تک بے مقصد اقدام ہے جو اس بنیاد پر ہے کہ امریکہ میں صارف کے ڈیٹا کو جسمانی طور پر ذخیرہ کرنے سے، اس تک چین سے رسائی نہیں کی جائے گی، یہ ایک ایسی اسکیم ہے جو تقریباً جان بوجھ کر ان لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے بنائی گئی ہے جو یہ نہیں سمجھتے کہ کیسے۔ انٹرنیٹ کام کرتا ہے، اور جس کو بائٹ ڈانس نے پہلے ہی خراب کر دیا ہے۔ غیر مطمئن، امریکی قانون ساز اب ملک میں ٹک ٹاک پر پابندی لگانے کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں اگر بائٹ ڈانس ایپ کو فروخت نہیں کرتا ہے۔ اس قانون سازی کو وائٹ ہاؤس، قومی سلامتی کونسل اور ایوان نمائندگان کی ایک بڑی اکثریت کی حمایت حاصل تھی، جو واشنگٹن کے لیے ایک نادر اتفاق رائے ہے۔ اب اسے صرف سینیٹ سے پاس کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر جو بائیڈن نے اس پر دستخط کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ردعمل کے طور پر، ٹک ٹاک نے 24 گھنٹوں کے اندر شاید امریکی تاریخ کی سب سے بڑی لابنگ مہم کا اہتمام کیا، جو اپنی رسائی میں بے مثال ہے، جس نے 170 ملین سے زیادہ امریکی صارفین کی اسکرینوں تک سپورٹ کی درخواستیں فراہم کیں اور ان کے نمائندوں کو کال کی سہولت فراہم کی۔ ٹک ٹاک فروخت پر مجبور کرنے کا معاملہ دو بنیادی مسائل کے گرد گھومتا ہے۔ سب سے پہلے، ذاتی صارف کا ڈیٹا کبھی بھی محفوظ نہیں ہو سکتا جب کہ ٹک ٹاک کے والدین ایک ایسے ملک میں مقیم ہیں جہاں کارپوریشنز اور حکومت کو الگ کرنے والی لائن بہت کم ہے، قانون کا تقاضا ہے کہ کمپنیاں ڈیٹا فراہم کریں اور اگر درخواست کی جائے تو رسائی فراہم کریں، اور مغربی ذاتی ڈیٹا کو حیران کن طور پر ہیک کیا جاتا ہے۔ دوسرا، 80 لاکھ سے زیادہ کینیڈین اور 170 ملین امریکیوں پر جو بیجنگ کا براہ راست اثر و رسوخ ہے، اس سے نہ صرف ہماری جمہوریتوں کو خطرہ ہے، بلکہ اہم بنیادی ڈھانچے اور لوگوں کے لیے فوجی خطرات کو بھی بڑھا سکتے ہیں۔

پاکستان افغانوں کی دوبارہ سے ملک بدری شروع کرے گا۔ حکام

اسلام آباد۔ 21/ مارچ۔ ایم این این۔ دونوں ممالک کے درمیان سرحدی کشیدگی بڑھنے کے بعد، حکام نے منگل کو بتایا کہ پاکستان اگلے ماہ افغان تارکین وطن کو ملک سے نکالنے کے لیے ایک نئے سرے سے دوبارہ مہم شروع کرے گا۔ انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن نے جنوری میں کہا کہ اسلام آباد کی جانب سے غیر دستاویزی تارکین وطن کو چھوڑنے یا گرفتاری کا سامنا کرنے کے لیے نومبر کی ڈیڈ لائن مقرر کرنے کے بعد 000,500 سے زیادہ افغان پاکستان سے بھاگ گئے۔ پاکستان نے سیکورٹی خدشات اور اس کی مشکلات کا شکار معیشت پر دباؤ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کریک ڈاؤن کا دفاع کیا، لیکن تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اسے سرحد پر عسکریت پسندی پر طالبان حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ "فوجی اسٹیبلشمنٹ نے ہمیں بتایا کہ غیر قانونی افغان تارکین وطن کی وطن واپسی کا دوسرا مرحلہ عید کے بعد شروع ہو جائے گا۔ افغانستان کی سرحد سے متصل صوبہ خیبر پختونخوا کے ایک سینئر سرکاری اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اے ایف پی کو بتایا۔" تاہم، اس مرحلے کی تفصیلات کا انکشاف ہونا باقی ہے۔ "عید، جو کہ رمضان المبارک کے مسلمان روزے کے مہینے کے اختتام کی علامت ہے، اپریل کے دوسرے ہفتے میں منائی جائے گی۔ صوبائی دارالحکومت پشاور میں مقیم ایک سینئر پولیس اہلکار نے بھی اے ایف پی کو بتایا کہ "غیر قانونی افغانوں" کو نشانہ بنانے والے آپریشن کا دوسرا مرحلہ عید کے بعد شروع ہوگا۔ انہوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اے ایف پی کو بتایا، "خیبر پختونخوا پولیس کو ان مقامات کی نشاندہی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جہاں غیر قانونی افغان باشندے موجود ہیں۔ تاہم، وفاقی حکومت نے ابھی تک اس آپریشن کی نوعیت کے بارے میں کوئی خاص ہدایات جاری نہیں کی ہیں۔" انہوں نے کہا کہ پولیس نے علاقے میں رہنے والے افغان شہریوں کے ڈیٹا کو مرتب کرنا شروع کر دیا ہے۔ اگست 2021 میں طالبان حکومت کے اقتدار پر قبضہ کرنے اور اسلامی قانون کی اپنی سخت تشریح نافذ کرنے کے بعد سے ایک اندازے کے مطابق 000,600 سمیت متعدد پرتشدد تنازعات سے فرار ہونے والے، لاکھوں افغان حالیہ دہائیوں میں پاکستان میں داخل ہوئے ہیں۔ ملک میں مقیم افغانوں کی نمائندگی کرنے والی کراچی سے تعلق رکھنے والی ایک وکیل مونیزا اکاکڑ نے کہا: "افغان خوف میں مبتلا ہیں، وہ نہیں جانتے کہ ان کے ساتھ کیا ہوگا۔"

پشتونوں کا اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں پاکستان کے مظالم کے خلاف احتجاج

جنیوا۔ 21/ مارچ۔ ایم این این۔ پشتون برادری نے منگل کو جنیوا میں اقوام متحدہ کے دفتر کے باہر پشتون تحفظ موومنٹ (پی ٹی ایم) کے کارکنوں اور رہنماؤں کے خلاف کریک ڈاؤن کی مذمت کے لیے پاکستان مخالف احتجاج کا اہتمام کیا۔ یہ احتجاج، اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل (یو این ایچ آر سی) کے 55ویں اجلاس کے موقع پر، پی ٹی ایم یورپ کے زیر اہتمام کیا گیا تھا اور اس میں کئی افغان پشتون بھی شامل تھے۔ پی ٹی ایم یورپ کے رکن فضل الرحمان آفریدی نے کہا: "احتجاج کے دوران مقررین نے پی ٹی ایم کے رہنما منظور احمد پشتین پر تشدد، پچھلے چار ماہ سے جیل میں بند نور اللہ ترین اور ادریس کی من مانی نظر بندی کی مذمت کی۔ خٹک جو پچھلے کچھ سالوں سے جیل میں ہیں۔ مظاہرین نے اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ انسانی حقوق کے محافظوں، صحافیوں اور پشتون نسلی اقلیت کے پی ٹی ایم کارکنوں پر منظم تشدد کو روکنے کے لیے مداخلت کرے، جن میں گلمان وزیر، عبد الرحمان وزیر، ضیغم وزیر، اور زاہد مداخیل شامل ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ نور اللہ ترین اور ادریس خٹک سمیت گرفتار پی ٹی ایم کارکنوں اور رہنماؤں کی رہائی کے لیے پاکستان پر دباؤ ڈالے۔ پشتونوں نے متنازعہ ڈیورنڈ لائن پر چمن اور انگور اڈہ کے احتجاجی دھرنوں سے بھی یکجہتی کا اظہار کیا۔

چین نے تبتیوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لیے سائبر جاسوسی کو تیز کی

بیجنگ۔ 21/ مارچ۔ ایم این این۔ تبتیوں پر سائبر جاسوسی کے حملے کرنے والے چینی عناصر کی شدت میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے، اور تازہ ترین انکشاف سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح ٹروجن انسٹالرز کو چین سے باہر رہنے والے تبتیوں کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ ای ایس ای ایس کینیڈا میں مقیم ایک عالمی سیکیورٹی فرم نے کہا کہ چینی حکومت کے ہیکنگ گروپس نے حساس معلومات اکٹھا کرنے کے لیے بدھ مت کے ٹرسٹ کی ویب سائٹ سے سمجھوتہ کرنے کے لیے بدنیتی پر مبنی ڈاؤن لوڈرز کا استعمال کیا۔ اس سائبر جاسوسی مہم نے امریکہ، ہانگ کانگ، آسٹریلیا اور ہندوستان میں مقیم تبتیوں پر حملہ کیا۔ ای ایس ای ایس نے کہا کہ جاسوسی حملہ چینی حکومت کے زیر اہتمام ہیکنگ گروپس نے کیا، جس نے کاگیو انٹرنیشنل مونلم ٹرسٹ کی ویب سائٹ پر ٹروجنائزڈ انسٹالرز کو تعینات کیا۔ یہ تنظیم تبتی بدھ مت کو بین الاقوامی سطح پر فروغ دیتی ہے۔ فرم نے اپنی رپورٹ میں کہا، چین سے منسلک ایویسیو پانڈا اے پی ٹی گروپ کی مہم نے مونلام فیسٹیول کا فائدہ اٹھایا۔ چینی گروپوں کی طرف سے "واٹرنگ ہول" حملہ جنوری 2024 میں ویب سائٹ سے سمجھوتہ کرنے کے لیے ہوا تھا۔ جدید ترین سائبر جاسوسی حملوں میں اضافہ ہوا ہے جو تبتیوں کی زندگیوں کو کنٹرول کرنے اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کی بیجنگ حکومت کی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ کچھ سال پہلے، سنٹرل تبت انتظامیہ (سی ٹی اے) کی طرف سے چلائی جانے والی میلنگ لسٹ کو نقصان دہ سافٹ ویئر لگانے کے لیے ہائی جیک کیا گیا تھا جو سسٹم اور ذاتی معلومات کو چرانے، عمل کو ختم کرنے یا لانچ کرنے، نگرانی اور فائلوں کی چوری کے لیے پروگرام کیا گیا تھا۔ تبت پالیسی انسٹی ٹیوٹ کے ایک ریسرچ فیلو، تنزین دلہا نے اسے "چینی ریاست کے زیر اہتمام ہیکرز کے ذریعے کیے گئے زیادہ جامع اور جدید ترین سائبر حملوں کا ایک پہلو" قرار دیا۔ 2018 میں، ٹورنٹو یونیورسٹی کے کچھ محققین نے بیجنگ کی ایماء پر کیے جانے والے فشنگ آپریشن کو بے نقاب کرنے کے لیے 19 ماہ کی طویل تحقیقات کی۔ ہیکرز نے کچھ نیوز ویب سائٹس کے علاوہ بڑے ای میل سروس فراہم کرنے والوں کی نقالی کی۔ "اویغور، فالون گونگ کے حامی، اور تبتی گروہ ڈیجیٹل جاسوسی کی کارروائیوں کے دستاویزی اہداف ہیں جو اکثر آپریٹرز کے ذریعے کیے جاتے ہیں جو کہ چینی حکومت کے ایجنٹوں کے ذریعے براہ راست سپانسر کیے جاتے ہیں۔ 2022 میں، چینی ہیکرز نے تبت میڈیا یا آزادی کی حامی سیاسی جماعت کی نقالی کی اور معلومات اکٹھی کرنے کے لیے ای میل بھیجے۔ سائبر سیکیورٹی فرم ریکارڈڈ فیوچر نے کہا کہ TA413 نامی ہیکنگ گروپ نے چین کی کمیونسٹ پارٹی کی حکومت کی ہدایات کے بعد سائبر جاسوسی کی۔ "اس کمیونٹی کو نشانہ بنانا ایک مستقل رہا ہے اور تقریباً یقینی طور پر گروپ کی بنیادی انٹیلی جنس اسائنمنٹس کا اشارہ ہے۔ تبتیوں کی ڈیجیٹل جاسوسی میں چین کی شمولیت تقریباً دو دہائیاں قبل منظر عام پر آئی تھی۔ تبت کے لیے بین الاقوامی مہم نامی این جی او نے 2003 میں پایا تھا کہ بیجنگ میں مقیم ایک کمپنی نے ایک ایسا سافٹ ویئر پروگرام تیار کیا ہے جو معصوم نظر آنے والے پیغامات بھیج کر جاسوسی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ سائبر سیکیورٹی فرم ایلین والٹ 2012 میں اس ہیکر گروپ کی نشاندہی کرنے میں کامیاب ہوئی جس نے تبتیوں اور ان کے حامیوں کو نشانہ بنایا تھا۔

سندھ میں 'ڈاکو راج' کے خلاف اپوزیشن جماعتوں کا ہنگامہ

کراچی۔ 21/ مارچ۔ ایم این این۔ سندھ کے دریائی علاقوں میں ڈاکوؤں کے خلاف فوری طور پر فوج کے آپریشن شروع کرنے کے بلند و بانگ مطالبات کے درمیان، اپوزیشن جماعتوں نے منگل کو صوبائی حکومت کو صوبے بھر میں امن و امان کی صورتحال پر قابو پانے میں مسلسل ناکامی اور اغوا کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ کچے کے علاقوں میں تاوان کیلئے اغوا کئے گئے شخص کے قتل کے حالیہ واقعات اور ایک پرائمری اسکول ٹیچر کے دن دیہاڑے قتل نے حزب اختلاف پاکستان تحریک انصاف، جماعت اسلامی، گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس، عوامی تحریک اور صوبائی حکومت پر کڑی تنقید اور مذمت کی۔

عمران خان نے متنازع انتخابات کی تحقیقات کے لیے عدالتی کمیشن بنانے کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا

اسلام آباد۔ 21/ مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان نے بدھ کے روز پاکستان کی سپریم کورٹ میں 8 فروری کے انتخابات میں مبینہ دھاندلی کی تحقیقات کے لیے عدالتی کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ کیا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ماضی میں ایسی نظیر موجود ہے جہاں سپریم کورٹ نے تحقیقات کے لیے کمیشن تشکیل دیا تھا یا نہیں۔ انتخابات میں دھاندلی ہوئی یا نہیں؟ خان کے حمایت یافتہ آزاد امیدواروں نے گزشتہ ماہ متنازعہ ووٹنگ کے بعد پاکستان کے ایوان زیریں، قومی اسمبلی میں سب سے زیادہ نشستیں حاصل کیں۔ نتائج کے اعلان میں تاخیر اور سیکورٹی وجوہات کی بنا پر الیکشن کے دن موبائل فون نیٹ ورکس کو بند کرنے کے حکومتی اقدام کی وجہ سے ووٹنگ متاثر ہوئی۔ خان، جو کہ کئی مقدمات میں اپنی سزاؤں کے بعد گزشتہ سال اگست سے قید ہیں، نے پاکستان کی طاقتور فوج اور الیکشن کمیشن آف پاکستان پر الزام لگایا ہے کہ وہ انہیں اور ان کی پاکستان تحریک انصاف پارٹی کو انتخابات سے دور رکھے ہوئے ہیں۔ دونوں اپنے الزامات کی تردید کرتے ہیں۔ پی ٹی آئی کا الزام ہے کہ اس نے انتخابات میں تقریباً دو تہائی اکثریت حاصل کی تھی لیکن پاکستان کے الیکشن ریگولیٹر نے نتائج میں ہیرا پھیری کی تاکہ ملک کے کئی حصوں میں ان کی کامیابی سے انکار کیا جا سکے۔ ووٹوں میں مبینہ ہیرا پھیری کے خلاف پی ٹی آئی اور دیگر سیاسی جماعتوں نے گزشتہ ماہ سے ملک کے کئی حصوں میں احتجاجی مظاہرے کیے ہیں۔ خان کی پٹیشن میں کہا گیا کہ "اس لیے بار بار دعا کی جاتی ہے کہ سپریم کورٹ کے حاضر سروس ججوں پر مشتمل جوڈیشل کمیشن کسی کے ساتھ تعصب نہ رکھے، 8 فروری 2024 کے عام انتخابات کے طریقہ کار اور طریقہ کار کی انکوائری، آڈٹ اور جانچ کے لیے بنایا جائے۔" یہ درخواست سینئر ایڈووکیٹ حامد خان نے دائر کی تھی۔ درخواست میں کہا گیا کہ جوڈیشل کمیشن کو "جھوٹے اور دھوکہ دہی پر مبنی نتائج مرتب کرنے کے بعد ہونے والی پیشرفت کا بھی جائزہ لینا چاہئے جس سے جیتنے والوں کو ہارے ہوئے اور ہارنے والوں کو فاتح بنا دیا گیا ہے۔ اس نے اعلیٰ عدالتوں پر زور دیا کہ پنجاب اور مرکز کی حکومتوں کو "فوری طور پر معطل" کیا جائے جب تک کہ تحقیقات کے نتائج منظر عام پر نہیں آتے۔

ناندیڑ شہر اور اس کے اطراف میں زلزلے کے تین جھٹکے

کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں؛ کلکٹر کی ہوشیار رہنے کی اپیل

ناندیڑ:21/مارچ (ورق تازہ نیوز) نیشنل سینٹر آف سیسمولوجی، وزارت برائے ارتھ سائنسز، نئی دہلی کی ویب سائٹ کے ذریعے ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کو مطلع کیا گیا کہ آج 21 مارچ 2024 کو صبح 08:6، 6.19 اور 24:6 منٹ پر زلزلے کے تین ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے شہریوں سے گھبرانے کی نہیں بلکہ چوکس رہنے کی اپیل کی ہے۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی، وزارت برائے ارتھ سائنسز، نئی دہلی کی ویب سائٹ سے لی گئی معلومات کے مطابق، اس زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر بالترتیب 4.5، 3.6 اور 2.6 ریکارڈ کی گئی ہے۔ صبح 06 بجکر 08 پر آنے والے زلزلے کا مرکز ہنگولی ضلع کے قلم نوری تعلقہ کے جامب گاؤں میں تھا، صبح 06.19 پر آنے والے زلزلے کا مرکز ہنگولی ضلع کے قلم نوری تعلقہ کے رامیشور ٹانڈہ اور صبح 24:06 پر زلزلے کا مرکز اونڈھا ناگناتھ تعلقہ کے برہمن واڑہ میں تھا، نیشنل سیسمولوجیکل سینٹر، ارتھ سائنسز۔ وزارت، نئی دہلی کی ویب سائٹ سے حاصل کیا گیا۔ ضلع کنٹرول روم کو اطلاع ملی ہے کہ ہنگولی، ناندیڑ، پربھنی، جالنہ، ایوت محل کے اضلاع میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ناندیڑ ضلع میں محسوس کیے گئے جھٹکے ہلکے نوعیت کی تھی اور کہیں بھی کوئی نقصان نہیں ہوا۔ تاہم شہری گھبرائیں نہیں اور چوکس رہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اپیل کی گئی ہے کہ تمام متعلقہ نظام اس قدرتی آفت کے سلسلے میں احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

شہری ہوشیار رہیں: زلزلے سے پہلے - اپنے گھر کو زلزلے سے مزاحمت والے بنانے کے لیے اسٹرکچرل انجینئر سے مشورہ کریں۔ زلزلے کی شدت کو جانیں اور اس کے مطابق گھر میں ضروری تبدیلیاں کریں۔ مستقبل کے حوالے کے لیے اپنے گھر کے بلیو پرنٹس، نقشے اپنے پاس رکھیں۔ دیواروں اور چھتوں پر پلاسٹر میں گہری شگافوں کی مرمت کریں۔ الماریوں، شیلفوں کو دیوار کے ساتھ محفوظ طریقے سے منسلک کیا جاتا ہے، شیلفوں میں نچلے شیلف میں بھاری اشیا ذخیرہ کرتے ہیں. بجلی کے ساتھ ساتھ گیس کی اشیاء کو ٹھوس مدد دیں۔ حفاظت کے ساتھ ساتھ زندگی بچانے کے مقاصد کے لیے ہنگامی کٹ تیار رکھیں۔ خاندان کے لیے ہنگامی مواصلات اور ہنگامی/ بحران سے نکالنے کا منصوبہ تیار کریں۔ ڈراپ کوور ہولڈ تکنیک سیکھیں، جس کا مطلب ہے ڈراپ، کور، کیچ۔ اگر ممکن ہو تو، تعمیر کے لیے سیلابی میدانوں، دریا کے علاقوں، اور بھرے ہوئے ترقی یافتہ علاقوں سے گریز کریں۔ اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو زلزلے کے خطرات سے آگاہ کریں۔

زلزلے کے دوران - پرسکون رہیں، گھبرائیں نہیں، اگر آپ چار دیواری کے اندر ہیں یا کسی کھلی جگہ پر ہیں تو وہیں رہیں۔ موم بتیوں یا کسی بھی قسم کے شعلے کا استعمال نہ کریں۔ تباہ شدہ یا ٹوٹی ہوئی گیس پائپ لائن اور آگ کو آپس میں نہیں ملانا چاہیے۔ اگر گاڑی میں ہو تو گاڑی کو روکیں اور زلزلہ کے رکنے تک گاڑی میں ہی رہیں۔ ایک میز کے نیچے لیٹیں، ایک ہاتھ سے اپنا چہرہ ڈھانپیں اور میز کو اس وقت تک پکڑیں جب تک زلزلہ رک نہ جائے۔ کھڑکیوں اور شیشوں سے دور رہیں۔ جب زمین ہل رہی ہو عمارت کو نہ چھوڑیں۔ لفٹ کا استعمال نہ کریں۔ اگر آپ کھلی جگہ پر ہیں تو عمارتوں، درختوں، دیواروں، بجلی کے کھمبوں، بجلی کی تاروں سے دور رہیں۔ اگر گاڑی میں ہو تو پل پر پل پر نہ رکیں۔ اگر آپ زلزلہ پروف تعمیر کے ساتھ محفوظ عمارت میں ہیں، تو اس وقت تک عمارت میں رہیں جب تک زمین کا ہلنا بند نہ ہو جائے۔ کسی کونے سے ٹیک لگا کر، مضبوط میز کے نیچے، بستر کے نیچے چھپ کر، یا کھڑکی کے پاس آئینے سے دور اندرونی دیوار کا استعمال کر کے اپنے آپ کو بچائیں۔ اگر آپ باہر نکلنے کے دروازے کے قریب ہیں تو جلد از جلد عمارت سے باہر نکلیں۔ اگر آپ کسی پرانی کمزور عمارت میں ہیں تو جتنی جلدی ممکن ہو محفوظ راستہ لیں۔

ہنگولی ضلع میں زلزلے کا مرکز، دیوار گر گئی

ہنگولی ضلع میں پچھلے کچھ دنوں سے زلزلے کے جھٹکوں کا سلسلہ جاری ہے۔ شہریوں کو آج صبح ایک بار پھر ہلکا جھٹکا لگا۔ زلزلے کا مرکز وسمت تعلقہ کے پانگرا شندے گاؤں میں دکھایا جا رہا ہے۔ لوگ خوف کے مارے گھروں سے باہر نکل آئے۔ دریں اثنا، ڈنڈے گاؤں، ورنگا فاٹا کے علاقے میں صبح 6:29، 6:50 اور صبح 6:24 پر زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ پہلے جھٹکے میں ڈنڈے گاؤں میں کچے مکان کی دیواریں گر گئیں۔ ڈانڈے گاؤں میں جنگل بائی جگن سنگھ ٹھاکر کے گھر کی دیواریں گرنے سے دنیا کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ زلزلے کی شدت کے باعث شہری خوف کے مارے گھروں سے باہر نکل آئے۔

فی امیدوار اخراجات کی حد 95 لاکھ روپے مقرر، انتخابی اخراجات کی شرح سے متعلق

آج شام تک اعتراضات جمع کرائے جائیں: ضلع کلکٹر

اخراجات، پروموشن، ایڈورٹائزنگ، پیڈ نیوز اور سوشل میڈیا کے حوالے سے میٹنگ

ناندیڑ:21/مارچ (ورق تازہ نیوز) انتخابات کے دوران انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں کو پنڈولم سے لے کر لاؤڈ اسپیکر تک، بینر سے لے کر پوسٹر تک اور کھانے سے لے کر چائے اور ناشتے تک ہر چیز کے ریٹ فائنل کرنے ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں جمعرات کو سہ پہر چار بجے کلکٹر آفس میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ ڈرافٹ ریٹ ٹیبل کو جمعہ کی شام تک حتمی شکل دی جائے گی۔ اس لیے ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت نے ہدایت دی کہ کل تک اس تناظر میں رائے درج کریں۔ اٹھارہویں لوک سبھا کے لیے انتخابی اخراجات کی حد 95 لاکھ روپے امیدوار کے لیے مقرر کی گئی ہے۔ سترہویں لوک سبھا میں اس حد کو 70 لاکھ سے بڑھا کر 95 لاکھ کر دیا گیا ہے۔ تاہم ضلعی انتظامیہ نے ہر چیز کے نرخ طے کرتے ہوئے گزشتہ پانچ سالوں کی مہنگائی اور بڑھی ہوئی قیمتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پرائس لسٹ تیار کی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے چیف اکاؤنٹنٹ ڈاکٹر جناردھن پکوانے کی رہنمائی میں تیار کردہ نرخوں کا جدول آج پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈاکر، الیکشن ڈپٹی کلکٹر راجکمار مانے، روہیو ڈپٹی کلکٹر للت کمار وریدے، الیکشن اخراجات سیل کے دیگر افسران اور مختلف سیاسی جماعتوں کے عہدیداران موجود تھے۔ اخراجات کی پیشکش کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی گئی۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر پروین لے نے میڈیا سرٹیفیکیشن اینڈ کنٹرول روم کے ذریعے اشتہارات، پیڈ نیوز، سوشل میڈیا پر مہم چلانے اور اس کے لیے ہونے والے اخراجات کے بارے میں جانکاری دی۔ ضلع مجسٹریٹ کی رہنمائی میں کنٹرول روم کے مختلف اشیا انتخابی مدت کے دوران انتخابی مہم کے مواد، اخباری اشتہارات اور تمام ضروری اخراجات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس حوالے سے ایک ڈرافٹ ریٹ ٹیبل تمام سیاسی جماعتوں کو دے دیا گیا۔ اور اگر اس سلسلے میں آئندہ 24 گھنٹوں کے اندر کوئی اعتراضات اور مشورے ہیں تو انہیں میل

nodalofficer.expenditure.

nandedgmail.com

nodalofficer.expenditure.nanded@gmail.com

پر جمع کرانے کی درخواست ہے۔

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی؟ پھر، Vigil-C ایپ پر رپورٹ کریں

پہلے 100 منٹ کے اندر جواب دیں'۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعہ تیار کردہ موبائل ایپ

ناندیڑ:21/مارچ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ لوک سبھا حلقہ میں انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والا عام عوامی انتظامیہ کے کان اور آنکھیں بن سکتا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے اس طرح کے نظام کی خلاف ورزی کے بارے میں شکایت کرنے کی سہولت فراہم کی ہے اور اس کے لیے آپ اپنے گھر بیٹھے Vigil-C ایپ پر اپنی شکایت درج کر سکتے ہیں۔ ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت نے اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی ہے۔ انتخابات کے دوران ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی صورت میں عام ووٹر اب براہ راست الیکشن کمیشن سے شکایت کر سکتے ہیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے اس مقصد کے لیے Cvigil Citizen ایپ تیار کی ہے۔ اس ایپ پر درج کی گئی شکایات پر پہلے 100 منٹ میں کارروائی کی جا رہی ہے۔ یہ ایپ کسی بھی لوک سبھا حلقے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہے۔ انتخابی امیدواروں، انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں کو ضابطہ اخلاق کی مدت کے دوران کرنے اور نہ کرنے کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے۔ لیکن، بعض اوقات اس مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ اس کی اطلاع دینا اب پہلے سے کہیں زیادہ آسان ہے۔ الیکشن کمیشن آف

انڈیا نے الیکشن کمیشن اور ضلعی انتظامیہ کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں کی اطلاع دینے یا رپورٹ کرنے کے لیے Cvigil ایپ تیار کی ہے۔ ووٹر اب اس موبائل ایپ کے ذریعے کمیشن کو براہ راست شکایت کر سکتے ہیں۔ جیسے ہی اس Cvigil ایپ پر شکایت موصول ہوتی ہے، اس پر فوری کارروائی کی جاتی ہے۔ شکایت کنندہ کا نام صیغہ راز میں رکھا گیا ہے۔ یہ Cvigil ایپ Android اور iOS آلات پر ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب ہے۔ خلاف ورزی کی اطلاع دینے کے لیے، صارفین کو صرف ایپ کھولنے، خلاف ورزی کی قسم منتخب کرنے اور واقعے کی تفصیلات، مقام، وقت، اور تصاویر یا ویڈیوز فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ایپ صارفین اپنی شکایات کی پیشرفت کو ٹریک کر سکیں گے۔

استعمال کرنے کا طریقہ: اینڈرائیڈ موبائل میں گوگل پلے اسٹور اور آئی فون میں ایپ اسٹور پر جائیں اور cVIGIL تلاش کریں۔ پھر ایپ ڈاؤن لوڈ کریں۔ اس کے بعد ایپ کھولیں اور موبائل نمبر، پتہ، حلقہ درج کر کے اکاؤنٹ بنائیں۔ اس خلاف ورزی کو منتخب کریں جس کی آپ اطلاع دینا چاہتے ہیں اور واقعہ کی تفصیلات درج کریں، بشمول مقام، وقت، اور تصاویر یا ویڈیوز۔ پھر شکایت درج کروائیں۔

درست کارروائی اور نگرانی: اس ایپلی کیشن کا استعمال کرتے ہوئے شہری الیکشن ریٹرننگ آفیسر کے دفتر کا دورہ کیے بغیر منٹوں میں سیاسی بدانتظامی کے واقعات کی اطلاع دے سکتے ہیں۔ یہ Cvigil ایپ باشعور شہریوں کو ڈسٹرکٹ کنٹرول روم، الیکشن ریٹرننگ آفیسر اور بھراری ٹیم سے جوڑتی ہے۔ یہ ایک تیز اور درست کارروائی، نگرانی اور رپورٹنگ کا نظام بناتا ہے۔

لائیو تصاویر، ویڈیوز: اس ایپ کی درستگی کے لیے صرف لائیو لوکیشن پر مبنی تصاویر، ویڈیوز ایپ سے لی گئی ہیں۔ تاکہ بھراری ٹیم، سٹیٹک مانیٹرنگ ٹیمیں بروقت کارروائی کر سکیں۔

اروناچل پردیش اسمبلی الیکشن 2024: کانگریس نے 34 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا کیا اعلان

نئی دہلی: ایک طرف لوک سبھا انتخاب 2024 کو لے کر ہلچل بڑھی ہوئی ہے، اور دوسری طرف کچھ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات بھی کرائے جانے کا اعلان ہو چکا ہے۔ ان ریاستوں میں اروناچل پردیش بھی شامل ہے جہاں اسمبلی کی 60 نشستیں ہیں۔ کانگریس نے ان 60 نشستوں میں سے 34 نشستوں کے لیے ا?ج امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا انتخاب کے ساتھ ساتھ 4 ریاستوں میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ اروناچل پردیش میں اسمبلی کی سبھی 60 سیٹوں کے لیے 19 اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر پہلے مرحلہ کی ووٹنگ بھی 19 اپریل کو ہی ہوگی اور اروناچل پردیش میں 2 پارلیمانی سیٹوں کے لیے بھی اسی دن ووٹ ڈالے جائیں گے۔ اروناچل کے علاوہ سکم، اڈیشہ اور ا?ندھرا پردیش ایسی ریاستیں ہیں جہاں لوک سبھا انتخاب کے ساتھ اسمبلی انتخابات بھی ہو رہے ہیں۔ بہرحال، کانگریس نے 34 امیدواروں کی جو فہرست جاری کی ہے اس کے مطابق اروناچل کے موجودہ وزیر اعلیٰ اور بی جے پی امیدوار پیما کھانڈو کے خلاف کانگریس نے سنہے پھنتسوک کو ٹکٹ دیا ہے۔ اروناچل پردیش مہیلا کانگریس کی صدر مرینا کینگلانگ کو چنگلانگ شمال سیٹ سے میدان میں اتارا گیا ہے۔ ان کا مقابلہ بی جے پی کے تیسم پونگتے سے ہوگا۔ بی جے پی ریاست کی سبھی 60 اسمبلی سیٹوں پر امیدوار اتارنے کا اعلان پہلے ہی کر چکی ہے۔

ایم وی اے میں سیٹوں کی تقسیم فائنل، دو دن میں فیصلہ: نانا پٹولے

بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہی ایم وی اے کا مقصد ہے

ممبئی: مہاوکاس اگھاڑی کی سیٹوں کی تقسیم کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ ونچیت بہوجن اگھاڑی، سماج وادی پارٹی، سی پی آئی (ایم) جیسی اتحادی جماعتوں کے ساتھ بھی بات چیت ہو چکی ہے جبکہ ونچیت کے ساتھ آج بھی بات چیت ہوئی ہے۔ کانگریس پارٹی کے امیدوار تقریباً طے ہو چکے ہیں۔ تمام اتحادی پارٹیوں سے بات چیت کے بعد دو تین دنوں میں سیٹوں کی تقسیم اور ایم وی اے کے امیدواروں کا اعلان کیا جائے گا۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ وہ پارٹی صدر دفتر تلک بھون میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کر رہے تھے۔ اس موقع پر نانا پٹولے نے کہا کہ آج صبح نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے صدر شرد پوار کے ساتھ بات چیت ہوئی۔ اس بات چیت میں کانگریس کی طرف سے میں اور شیو سینا کی جانب سے ایم پی سنجے راو?ت موجود تھے۔ این سی پی کے ریاستی صدر جینت پاٹل نے ونچیت بہوجن اگھاڑی سے بات چیت کی ہے۔ اس بات چیت میں سیٹوں کی تقسیم کے ساتھ ساتھ انتخابی مہم اور دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ریاست کی تمام 48 سیٹوں پر مہاوکاس اگھاڑی الیکشن لڑ رہی ہے۔ تمام اتحادی پارٹیوں سے بات چیت کے بعد کوئی حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ بات چیت کے بعد کچھ نشستوں کا تبادلہ ہو سکتا ہے اور اس پر دو دن میں فیصلہ کیا جائے گا۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ بی جے پی نے گزشتہ 10 سالوں میں ملک کو برباد کر دیا ہے۔ جمہوریت اور آئین کی کھلی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ ہمارا مقصد ایم وی اے کو مضبوط کرتے ہوئے ظالم بی جے پی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ کانگریس اس شیطانی طاقت کے خلاف لڑ رہی ہے جس کا ذکر راہل گاندھی نے کیا تھا۔ لیکن چونکہ بی جے پی کے پاس کوئی موضوع نہیں ہے، اس لیے اس نے لفظ 'شکتی' کو توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے۔ جب منی پور میں خواتین پر ظلم ہو رہا ہے، جب پورے ملک میں خواتین پر ظلم ہو رہا ہے، تب بی جے پی اور مودی کو ناری شکتی کیوں یاد نہیں آئی؟ نانا پٹولے نے کہا کہ گجرات میں پولنگ سنگل فیز میں ہو رہی ہے جبکہ مہاراشٹر میں پانچ مرحلوں میں پولنگ کرائی جا رہی ہے۔ مہاراشٹر میں اس کی ضرورت نہیں تھی، لیکن چونکہ بی جے پی بری طرح خوفزدہ ہے اس لیے مہاراشٹر میں پانچ مرحلوں میں پولنگ ہو رہی ہے۔ لوک سبھا الیکشن لڑنے کے سوال پر کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ میں کانگریس پارٹی کا ایک سپاہی ہوں، پارٹی مجھے جو حکم دے گی میں اس پر لبیک کہوں گا۔ نانا پٹولے نے یہ بھی بتایا کہ پارٹی کے حکم کے تحت ہی انہوں نے 2019 میں ناگپور لوک سبھا الیکشن لڑا تھا۔ اس پریس کانفرنس میں ریاستی صدر نانا پٹولے، سابق وزیر ڈاکٹر نتن راو?ت، ریاستی ورکنگ صدر نسیم خان، ریاستی ترجمان بھرت سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لیے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar,Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura,Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔